تربیتی کتابچہ

برائے

وسیب امن کٹھ ممبران

وسیب امن کٹھ
کے ذریعے
امن و رواداری کا فروغ

اگست 2019

یہ تربیتی کتابچہ وسیب امن کٹھ ممبران کی امن اور رواداری سے متعلق استعداد کار کو بڑھانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔

ابتدائیہ

جنوبی پنجاب کا خطہ اپنی ثقافت، خوشحالی اور سرسبز علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جنوبی پنجاب کا کسان گندم، چاول، گنا، مکئی، کپاس، سبزیاں اور پھل کاشت کر کے پاکستان کی آبادی کے ایک بڑے حصے کی خوراک کی ضروریات کو پورا کر رہا ہے۔ اس علاقے کے لوگ اپنی مخصوص ثقافت اور رسم و رواج کے تحت رہتے ہیں اور ان مخصوص اقدار کی وجہ سے معاشرے میں امن کے قیام کا فروغ اور منفی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں ایک خوبی ہے کہ وہ نہ صرف مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں بلکہ وہاں پر اپنے سیاسی، سماجی اور ثقافتی مسائل کو بھی زیر بحث لاتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں ڈیرہ (بیٹھک) ایک ایسی اہم جگہ ہوتی تھی، جہاں گاؤں کے لوگ بیٹھتے تھے اور متفقہ رائے سے اپنے مسائل کو حل کرتے تھے۔ یہ اچھی ثقافت اب ختم ہوتی جا رہی ہے۔ اور موجودہ حالات میں دیہی علاقوں میں سماجی ہم آہنگی کا خاتمہ ہو رہا ہے۔

وسیب امن کٹھ منصوبے پر کام کرنے والی تنظیموں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ معاشرتی دوری، عدم برداشت اور سماجی ہم آہنگی کے فقدان کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ اور مفاد پرست عناصر اس صورت حال کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور مختلف مذہبی مکتبہ فکر کے لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا کر کے بدامنی کو فروغ دیتے ہیں۔ دوسری طرف جنوبی پنجاب کا پرانا ثقافتی ورثہ وسیب کٹھ تھا جہاں پر مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ اکٹھے ہو کر اپنے معاشرتی مسائل کا متفقہ حل تلاش کرتے تھے۔ گزشتہ سالوں میں عدم برداشت اور مادیت پرستی کے اثرات کی وجہ سے یہ ثقافت ختم ہوتی جا رہی ہے۔

وسیب امن کٹھ منصوبے پر کام کرنے والی تنظیمیں اس بات پر یقین رکھتی ہیں کہ اس روایتی ثقافت کو وسیب امن کٹھ کی سرگرمیوں کے ذریعے دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کے ذریعے مسائل کو کم کرنے کے لیے لوگوں کو ایک مقام پر اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

یہ تربیتی کتابچہ سماج ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن نے تیار کیا ہے اور اس تربیتی کتابچہ کی تیاری میں جنوبی پنجاب کی سطح پر کام کرنے والی سماجی تنظیموں کی معاونت شامل رہی ہے۔ اس بات پر ہم یقین رکھتے ہیں کہ سماج کی خوشحالی و ترقی کے لئے لوگوں کو جوڑنا اور ان کی استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے اور یہ تربیتی کتابچہ اس سلسلے میں معاون ثابت ہو گا۔

فہرست

ابتدائیہ 01

فہرست 03

01 . تعارف

- کتابچہ کا تعارف 07
- تربیت کے مقاصد اور ایجنڈا 08
- آج سے اک پُرامن معاشرے کا آغاز کریں گے 11
- وسیب امن کٹھ منصوبے کا تعارف 12

02 . امن اور رواداری

- تنوع 15
- ہمیں کیا کرنا ہوگا 16
- پُرامن معاشرے کی تعمیر 17
- میں، میری زندگی اور آئین پاکستان 18
- تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے 19
- امن اور تشدد میں فرق 20
- بدامنی اور تشدد کی اقسام 21
- معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل 22

03 . امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات

- وفاقی حکومت کے اقدامات 27
- صوبائی حکومت کے اقدامات 28
- نفرت انگیز تقاریر 29
- پیغام پاکستان کا پس منظر 30
- مقامی حکومتوں کا نظام 2019 اور بلدیاتی نظام کے تحت اقدامات 31
- پنجاب ویلیج پنچائیت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019) 33
- کونسل کے فرائض 34
- پنجاب ویلیج پنچائیت اینڈ نیبرہڈ کونسلز ایکٹ 2019ء میں انتخاب کے طریقہ کار کا خلاصہ 35

04. تنازعات کی نشاندہی اوراُن کو کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کا کردار

- تنازعات کی اقسام اور وجوہات 39
- تنازعات کو کم کرنے کے طریقے 40
- تنازعات کے کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کی حدود اور اختیارات 41
- پنجاب کا تنازعات کے متبادل حل کا بل 42

05. موثر قیادت، موثر ابلاغ عامہ اور انداز بیاں

- موثر قیادت 47
- اچھے لیڈر کی اچھی حکمت عملی 48
- موثر ابلاغ عامہ 49
- انداز بیاں 51

06. پرُامن معاشرے کے قیام کیلئے وسیب امن کٹھ کا کرداراور ذمہ داریاں

- وسیب امن کٹھ کے قیام کی ضرورت اور اہمیت 55
- وسیب امن کٹھ کی انتظامی صلاحیتیں اور خود مختاری 58
  - انسانی وسائل 58
  - دستاویزات 58
  - مالی وسائل 59
  - معلومات کی ترسیل 59
  - وسیب امن کٹھ کی انتظامی حدود اور اختیارات 60
  - وسیب امن کٹھ کی خود انحصاری 60
  - وسیب امن کٹھ کی سماجی سرگرمیاں 61
  - وسیب امن کٹھ کے اجلاس کے انعقاد کے لئے رہنما اُصول 64

07. ضمیمہ جات

1. کاروائی رجسٹر 67
2. رپورٹ برائے ماہانہ اجلاس 68
3. حاضری شیٹ کا نمونہ 69
4. سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا نمونہ 70
5. " وسیب امن کٹھ" ممبران کی فہرست 71
6. اہم سرکاری ٹیلی فون نمبر 72
7. وسیب امن کٹھ کوفراہم کردہ سامان کی فہرست 73

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

01

تعارف

1.1

کتابچہ کا تعارف

یہ تربیتی کتابچہ منصوبے میں شامل وسیب امن کٹھ ممبران کی تربیت، شعور، آگاہی اور صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے تیار کیا گیا ہے تاکہ وسیب امن کٹھ کے ممبران اپنے وسیب، گاؤں، اور دیہاتوں میں امن وہم آہنگی کو فروغ دے سکیں۔ اس کتابچہ کے درج ذیل سات حصے ہیں۔

پہلا حصہ شرکاء کا تعارف، تربیتی کتابچہ کا تعارف، امن کے بارے میں معلومات، اور وسیب امن کٹھ منصوبے کے مقاصد اور سرگرمیوں کی تفصیلات پر مبنی ہے۔

دوسرا حصہ امن ورواداری، پرُامن معاشرے کی تعمیر، تنوع، ہم آہنگی اور معاشرے میں تشدد کو کم کرنے کے طریقوں کے بارے میں معلومات پر مبنی ہے۔

تیسرا حصہ گاؤں اور دیہات کی سطح پر امن کو فروغ دینے کے لئے وفاقی، صوبائی اور مقامی حکومت کے اقدامات، مقامی حکومتوں کا نظام 2019 پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

چوتھا حصہ تنازعات کی نشاندہی اور اُن کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کا کردار، اختیارات اور پنچاب کا تنازعات کے متبادل حل کا بل کی وضاحت کی گئی ہے ۔ وسیب امن کٹھ کے انتظامی اُمور، ممبران کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کی گئی ہے۔

پانچواں حصہ پانچویں حصے کا مقصد وسیب امن کٹھ کے ممبران میں موثر قیادت کی خوبیوں کو تلاش کیا جائے، ذرائع ابلاغ کے اُصولوں اور اندازِ بیاں کو بہتر سے بہتر بنانے کے گر بتائے گئے ہیں۔

چھٹا حصہ اس حصے میں ایک وسیب امن کٹھ کو اپنے ارد گرد موجود تمام وسائل کو بروئے کار لا کر ایک پرُامن معاشرے کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے اور اپنے کردار، ذمہ داریوں اور انتظامی اُمور کو بڑھانے اور مستقبل کی حکمت عملی کی وضع کرنے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

ساتواں اور آخری حصہ ضمیمہ جات پر مبنی ہے۔ جس میں وسیب امن کٹھ کے لئے مطلوبہ دستاویزات کے نمونے شامل کئے گئے ہیں۔ تاکہ تمام وسیب امن کٹھ یکساں معیار کا کام کر سکیں اور دستاویزات تیار کر سکیں۔

1.2

تربیت کے مقاصد اور ایجنڈا

مقاصد

اس تربیت کے اختتام پر شرکاء

- معاشرے میں ایک پُر امن زندگی کی نشانیوں اور امن کو برقرار رکھنے کے طریقوں کو جان سکیں گے
- وفاقی، صوبائی اور مقامی سطح پر امن کے فروغ اور تشدد کی روک تھام کیلئے اقدامات کو جان سکیں گے
- وسیب امن کٹھ کے مقاصد اور سرگرمیوں کے بارے میں جان سکیں گے
- امن اور رواداری سے متعلق تنازعات کی نشاندہی کر سکیں گے اور ان کو کم کرنے کیلئے عملی منصوبہ بندی کر سکیں گے
- وسیب امن کٹھ کی انتظامی صلاحیتوں اور خود مختاری کے بارے میں جان سکیں گے

دورانیہ 3 دن

پروگرام کی تفصیل

پہلا دن

نمبر	سیشن	عنوانات	دورانیہ
01	تعارف	شرکاء کا تعارف	08:30 سے 08:45
		کتابچہ کا تعارف	08:45 سے 09:15
		ابتدائیہ	09:15 سے 09:30
		مقاصد، ایجنڈا اور توقعات	09:30 سے 10:00
		چائے کا وقفہ 10:00 سے 10:15	
	تعارف (جاری)	ایک پُر امن معاشرے کا آغاز کیجیے	10:15 سے 10:30
		وسیب امن کٹھ منصوبے کا تعارف	10:30 سے 10:45
02	امن اور رواداری	تنوع	10:45 سے 11:15
		مجھے کیا کرنا ہو گا	11:15 سے 11:45
		پُر امن معاشرے کی تعمیر	11:45 سے 12:00
		میں، میری زندگی اور آئین پاکستان	12:00 سے 12:45
		تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے	12:45 سے 13:15
		امن اور تشدد میں فرق	13:15 سے 14:00
		کھانے کا وقفہ ۔ 14:00 سے 14:30	
	دہرائی	خاص خاص باتیں	14:30 سے 14:45

دوسرا دن

نمبر	سیشن	عنوانات	دورانیہ
	دہرائی		08:30 سے 09:00
02	امن اور رواداری (جاری)	بدامنی اور تشدد کی اقسام	09:00 سے 09:45
		معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل	09:45 سے 10:15
		چائے کا وقفہ 10:15 سے 10:30	
03	امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات	وفاقی حکومت کے اقدامات، صوبائی حکومت کے اقدامات،	10:30 سے 11:00
		مقامی حکومتوں کا نظام 2019 اور بلدیاتی نظام کے تحت اقدامات	11:00 سے 11:30
		پنجاب ولیج پنچایت اور نیبر ہڈ کونسل 2019	11:30 سے 12:00
04	تنازعات کی نشاندہی اور اُن کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کا کردار	تنازعات کی اقسام اور وجوہات	12:00 سے 12:30
		تنازعات کو کم کرنے حل کے طریقے	12:30 سے 12:45
		تنازعات کو کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کی حدود اور اختیارات	12:45 سے 13:00
		پنجاب کا تنازعات کے متبادل حل کا بل	13:00 سے 14:00
		کھانے کا وقفہ۔ 14:00 سے 14:30	
	دہرائی	خاص خاص باتیں	14:30 سے 14:45

تیسرا دن

نمبر	سیشن	عنوانات	دورانیہ
	دہرائی		08:30سے09:00
05	موثر قیادت، ذرائع ابلاغ اور انداز بیاں	موثر قیادت اور اچھے لیڈر کی اچھی حکمت عملی	09:00سے09:15
		موثر ابلاغ عامہ	09:15سے09:30
		انداز بیاں	09:30سے10:30
		چائے کا وقفہ 10:30سے10:45	
06	پُر امن معاشرے کے قیام کیلئے وسیب امن کٹھ کا کرداراور ذمہ داریاں	وسیب امن کٹھ کے قیام کی ضرورت اور اہمیت	10:45سے11:45
		وسیب امن کٹھ کی انتظامی صلاحیتیں اور خود مختاری	11:45سے12:00
		انسانی وسائل اور دستاویزات	12:00سے14:00
		مالی وسائل اور معلومات کی ترسیل	
		وسیب امن کٹھ کی انتظامی حدود اور اختیارات	
		وسیب امن کٹھ کی سماجی سرگرمیاں	
		وسیب امن کٹھ کی مستقبل کی حکمت عملی	
		کھانے کا وقفہ۔14:00سے14:30	
07	ضمیمہ جات	مختلف فارمیٹ کے استعمال کا طریقہ کار کی وضاحت	14:30سے14:45
	دہرائی	خاص خاص باتیں پوسٹ ٹیسٹ سرٹیفکیٹ کی تقسیم	14:45سے16:00

1.3

آج سے اک پُرامن معاشرے کا آغاز کریں گے

اک انقلاب سوئے خیالات کریں گے
اس دور مادیت میں کرامات کریں گے

دولت سے آدمی کو نہ ناپیں گے جناب
انسانیت کے واسطے سے بات کریں گے

اپنی اناء کے آسمان سے اتر آئیں گے
اور ساکنان ارض سے بات کریں گے

لوگوں کی بے وفائی کا کریں گے نہ گلہ
کچھ اپنی ذات سے بھی سوالات کریں گے

چھائی ہوئی خزاں کو جو بدلیں بہار میں
پیدا وہ اپنے عزم سے حالات کریں گے

جوڑیں گے جو دلوں کو نفرتوں کو بھول کر
"وسیب امن کٹھ" پیدا وہ افراد کریں گے۔

1.4

وسیب امن کٹھ منصوبے کا تعارف

منصوبے کا تعارف وسیب امن کٹھ منصوبہ کے ذریعے امن کے فروغ کا بنیادی مقصد مختلف مکتبہ فکر، مختلف مذاہب، مختلف قومیتوں اور معاشرے کے مختلف لوگوں کو متحرک اور منظم کر کے علاقے میں امن، رواداری اور بھائی چارے کا فروغ ہے۔ اس منصوبے کے پہلے فیز میں ضلع ملتان کے دو ٹاؤنز (بوسن ٹاؤن اور شاہ رکن عالم ٹاؤن) کی گیارہ یونین کونسلوں کے 225 دیہاتوں میں 225 وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلرز، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا، مرد، خواتین، مذہبی رہنما، شامل ہوئے۔ اور اب دوسرے فیز میں 11 یونین کونسلوں میں 110 نئے وسیب امن کٹھ تشکیل دیئے گئے ہیں۔

منصوبے کے اہداف

- ضلع ملتان کے بوسن ٹاؤن اور شاہ رکن عالم ٹاؤن کی 11 یونین کونسلوں میں نئے اور پہلے سے تشکیل شدہ وسیب امن کٹھ کو ان کی ذمہ داریوں اور کردار پر اعلیٰ سطح کی تربیت فراہم کرنا۔
- وسیب امن کٹھ ممبران کی صلاحیتوں کو بڑھانا تاکہ وہ شدت پسندی جیسے مسائل کی نشاندہی اور ان کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- کمیونٹی لیڈروں کی طرف سے تنازعات کی نشاندہی اور اُن کو کم کرنے کے حوالے سے موثر کوشش۔

منصوبے پر کام کرنے والی تنظیمیں سماج ڈویلپمنٹ فاونڈیشن، آپ، سانجھ فاونڈیشن، سانجھ پاکستان، سی پی ایس، وائی سی ایچ آر، سوجھلا شامل ہیں۔

منصوبے کی اہم سرگرمیاں ہر وسیب امن کٹھ اپنے دیہات میں امن کے فروغ اور رواداری کو اُجاگر کرنے کے لئے مختلف سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔ اُن سرگرمیوں کا مقصد لوگوں کو ایک مقام پر اکٹھا کرنا، امن ورواداری کا فروغ، مذہبی ہم آہنگی اور سماجی ہم آہنگی کا شعور پیدا کرنا ہے۔

1 تھیٹر گروپ کی ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

- تربیتی ورکشاپ میں تھیٹر گروپ کے 10 ممبران کی شمولیت

2 تشہیری مہم

- امن کے پوسٹرز اور بروشر کی تیاری
- پوسٹرز کی کمیونٹی میں تقسیم
- تھیٹر پروگرام میں پوسٹرز کی تقسیم

3 موثر تھیٹر پروگرام کے ذریعے موبلائیزیشن

- تقریباً 45 منٹ کے تھیٹر کا انعقاد
- ہر تھیٹر میں 100 ممبران کی شمولیت
- تھیٹر کے بعد 30 منٹ کا جائزہ اور فیڈ بیک

4 فالو اپ سیشن اور وسیب امن کٹھ کی تشکیل

- تھیٹر کے بعد، منتخب شدہ گاؤں میں فالو اپ سیشنز
- ہر گاؤں میں 02 فالو اپ سیشنز
- ہر پروگرام میں 50 لوگوں کی شمولیت
- نئے وسیب امن کٹھ کا قیام
- تنظیموں اور وسیب امن کٹھ کے درمیان تحریری معاہدہ

5 وسیب امن کٹھ کے ممبران کا تین روزہ تربیتی پروگرام

- نئے تشکیل شدہ وسیب امن کٹھ ممبران کی 03 روزہ تربیت
- تربیت کا دورانیہ 04 گھنٹے روزانہ
- پہلے سے تربیت شدہ وسیب امن کٹھ کے ممبران کے ساتھ ایک روزہ سیشن

6 وسیب امن کٹھ کا اجلاس

- ہر وسیب امن کٹھ میں ماہانہ 01 میٹنگ کا انعقاد

7 وسیب امن کٹھ کے ممبران کے کمیونٹی ایکشنز (سماجی سرگرمیاں)

- ہر وسیب امن کٹھ کی ماہانہ سماجی سرگرمی کا انعقاد
- گاؤں موضع اور یونین کونسلوں کی سطح پر سرگرمیوں کا انعقاد

8 ورکشاپس برائے تبادلہ تجربات وخیالات

- وسیب امن کٹھ کے ممبران کے تجربات اور خیالات کے حوالے سے ورکشاپ کا انعقاد
- ہر سیشن میں وسیب امن کٹھ کے ہر گاؤں میں سے 5 ممبران کی شمولیت

9 وسیب امن کٹھ کے یونین کونسل کی سطح پر کنونشن

- یونین کونسلز میں 02 کنونشن

وسیب امن کٹھ
امن اور رواداری کا پروگرام

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

2.1

تنوع

ہماری سب سے بڑی پہچان ہمارا رویہ ہوتا ہے۔

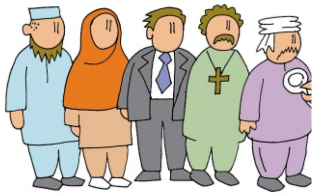

اور رویے تربیت کی نشاندہی کرتے ہیں

تنوع اپنی تعریف میں خود ایک تنوع ہے۔ یعنی کسی ریاست یا گروہ کے مختلف یا متنوع ہونے سے لے کر سوچ اور آراء تک۔ تنوع اپنے اندر اور خود میں متغیرات کی نشاندہی کر سکتا ہے جیسے۔ علاقہ، نسل، مذہب، مسالک، رنگ، جنس، قومیت، عمر، تعلیم اور مہارت جیسے متغیر/فرق ہو سکتے ہیں۔

بیرونی (ظاہری) تنوع	اندرونی (پوشیدہ) تنوع
تنوع کسی بھی شخص کی بیرونی تغیرات اور جسمانی صفات ہیں جنہیں تبدیل نہیں کیا جا سکتا ہے۔	اندرونی تنوع وہ صفات ہیں جو آسانی سے نظر نہیں آتیں
عمر، نسل، جنس، قدرتی رنگت، قد، ساخت، وغیرہ	تعلیم، کام کی مہارتیں، تجربہ، سوچنے کا انداز، معاشرتی و معاشی صورتحال، اقدار، عقائد، مسالک، وغیرہ۔

تنوع کی پوشیدہ اقسام کسی شخص کو جاننے کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ بیرونی جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں۔ لہذا جب انسانوں کی بات کی جائے تو تنوع ان متغیرات سے زیادہ ہے۔ ہم میں سے ہر شخص مختلف ماحول میں پلتا ہے، کام کے تجربات مختلف ہوتے ہیں، طرز زندگی اور ثقافتیں بھی الگ الگ ہوتی ہیں۔ تنوع کی طاقت کو اس وقت ہی سمجھا جا سکتا ہے جب ہم اختلافات کا احترام اور اشخاص کی قدر کریں۔

تنوع کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل پر غور کیا جا سکتا ہے

- لوگوں اور ان کے پس منظر کو سمجھنا ذاتی اور معاشرتی نمو کے لئے بہت اہم ہے
- اپنے اختلافات کو بھلا کر مشترکہ مفادات کو سمجھنے سے ہمیں متحد ہونے میں مدد ملتی ہے
- تنوع سے دوسروں کی ثقافتوں کو سمجھنے، ان کو عزت دینے اور کھلی ذہنیت کو تقویت ملتی ہے
- لوگوں کو ورثے میں ملنے والی ثقافت ان کی پہچان ہوتی ہے، ہمیں اسے قبول کرنا چاہئیے
- الگ تھلگ زندگی گزارنے کی بجائے اپنے اردگرد موجود متنوع لوگوں پر غور کرنے میں مدد ملتی ہے

2.2

ہمیں کیا کرنا ہوگا؟

ایک خوبصورت باغ مختلف، پھولوں، پتوں، پیڑوں، جھاڑیوں اور پودوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ گلدستہ صرف پھولوں کا ہوتا ہے، درختوں کا جھنڈ جنگل کہلاتا ہے، صرف جھاڑیاں بیابان کہلاتی ہیں۔ لیکن ایک باغ کیلیئے ان سب کا ایک ساتھ، ایک جگہ اپنی تمام تر خوبصورتی کو نمایاں کرنا ضروری ہوتا ہے۔

ایک گاؤں، کمیونٹی، معاشرے کو ایک خوبصورت باغیچے کی شکل دینے کیلیئے:

- تمام لوگوں کو ان کے رہن سہن کے ساتھ قبول کرنا ہوگا۔
- ایک اکیلا دو گیارہ ہوتے ہیں، سب کو لیکر چلنا ہوگا۔
- ایک مضبوط معاشرے کیلیئے سب کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔
- کسی کے بارے میں جلد فیصلے اور رائے قائم کرنے سے گریز کرنا ہوگا۔
- کھلے دماغ سے سوچنا ہوگا
- دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور تعاون کرنا ہوگا۔
- دوسروں کے ساتھ لچکدار رویہ اپنانا ہوگا۔
- دوسروں کے اعمال پر سزا اور جزاء کے نفاذ سے گریز کرنا ہوگا۔

2.3

پرُامن معاشرے کی تعمیر

امن سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری

ذاتی امن

ایک پرُ امن ذہن ایک صحتمند ذہن کی علامت ہے۔
ایک انسان کا اپنی تمام تر مثبت سوچ، علم، عقل اور فہم کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے عمل، معاملات اور تعلقات کو نبھانا امن کی علامت ہے۔

دوسروں کو اپنا ذاتی امن برباد کرنے کی اجازت مت دیں

سماجی امن

امن انسان کا بنیادی حق ہے۔ معاشرے میں ہر انسان ایک پرُ امن زندگی گزارنا چاہتا ہے۔ کوئی بھی شخص بذات خود بدامنی اور تشدد پسند نہیں کرتا۔ سب کو معلوم ہے کہ بدامنی گھاٹے کا سودا ہے، جس سے کسی نہ کسی کو نقصان ضرور ہوگا۔ مگر ہر ماحول میں کچھ عوامل ایسے بھی ہوتے ہیں جو ماحول کو خراب اور امن کو برباد کرتے ہیں۔

دل دکھانے کے بجائے دل لبھانے کا جذبہ

انسان دوسروں کو وہ دیتا ہے جس میں وہ خود کفیل ہوتا ہے۔ ایک خوشحال اور پرُامن شخص دوسروں کو امن اور خوشحالی ہی دے گا، جبکہ ایک پریشان حال، ذہنی طور پر بدامن اور پریشان انسان دوسروں کے لئے پریشانی کا سبب ہی بنتا ہے۔

پرُامن معاشرہ

بدامنی کا شکار معاشرہ

2.4

میں، میری زندگی اور آئین پاکستان

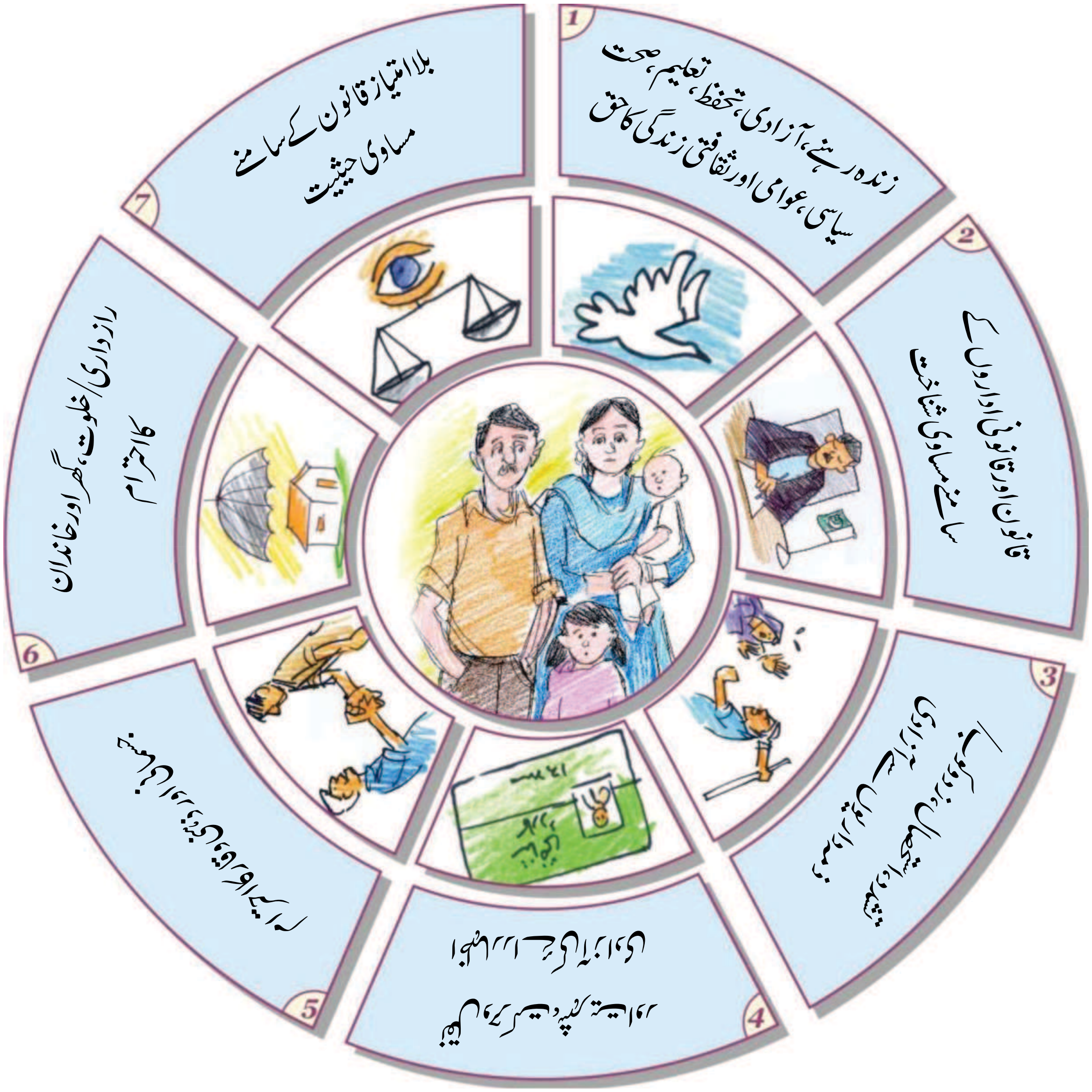

2.5

تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے

مذہب، خاندان، جنس، فرقہ، رنگ ونسل کی بنیاد پر کسی فرد، گروہ یا فرقہ کے بارے میں منفی رائے یا رویہ تعصب کہلاتا ہے۔

تعصب کو کم کرنے کے طریقے

مختلف سوچ اور خیالات

لوگوں کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں۔
لوگوں کے جذبات اور خیالات کا احترام کریں۔

ذاتی سیاسی وابستگی

لوگوں کی سیاسی وابستگی کا احترام کریں۔
غیر ضروری سیاسی بحث سے پرہیز کریں۔

رسم ورواج میں فرق

لوگوں کے رسم ورواج کے بارے میں جانیئے اور انہیں اپنے رسموں کے مطابق زندگی گزارنے دیں۔

مالی حیثیت میں فرق

حرص اور حسد سے پرہیز کریں

علم اور آگاہی

دوسروں کے علم کو کم مت جانیئے، ہر انسان اپنے تجربے میں ارسطو ہے۔

جنسی عدم مساوات

خواتین کا احترام کریں اور اُن کو آگے بڑھنے میں مدد کریں

سماجی رتبے اور درجات

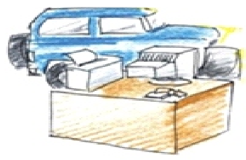

دوسروں کے بارے میں رائے دینے سے گریز کریں۔

مختلف فرقے اور رہن سن

لوگوں کو اپنے ماحول میں جینے دیں۔

مختلف مذاہب اور عقائد

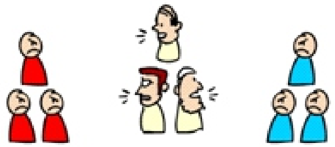

دوسرے مذاہب کے بارے میں پڑھیں، اور اپنے اخلاق سے اپنے مذہب کا پتہ دیں

(*) وسیب امن کٹھ اپنا کردار اس وقت ادا کرسکتا ہے جب کوئی رسم یا رواج معاشرے کے نقصان کا سبب نہ بنے

تعصب کی حوصلہ شکنی میں وسیب امن کٹھ کیا کردار ادا کرسکتا ہے۔

____

____

____

2.6

امن اور تشدد میں فرق

تشدد کی اقسام

انفرادی		ایسی صورتحال جس میں کسی فریق کو لسانی، زبانی، علاقائی یا مذہبی بنیادوں پر ذہنی، جسمانی یا کاروباری طور پر نقصان پہنچایا جائے ۔ مثلاً گالی گلوچ، جبر، ہراساں کرنا، جانوروں کو نقصان پہنچانا،جنسی زیادتی یا کاروبار کونقصان پہنچانا۔
باہمی		لسانی، زبانی، علاقائی،قومیت یا مذہبی بنیادوں پر تعصب رکھنا،ایک دوسرے کو نیچا دکھانا یا تکلیف پہنچانے کی کوشش کرنا۔مثلاً کسی کو ذات کی وجہ سے حقیر سمجھنا اور ظلم کرنا،اقلیت ہونے کے ناطے کم تر سمجھنا وغیرہ۔
معاشرتی		اجتماعی تشدد خاص ایجنڈے کی تکمیل کے لئے کیا جاتا ہے۔مثلاً مخصوص لوگوں یا گروہ کا معاشرے کے کسی خاص گروہ کو نشانہ بنانا۔جس کی وجہ مذہبی شدت پسندی،قومی جنونیت،علاقائی وڈیرہ پن بھی ہوسکتا ہے۔
معاشی		معاشی تشدد،علاقے کی معاشی سرگرمیوں کو متاثر کرتا ہے۔مثلاً: بازاروں اور کاروباری مراکز کو نذر آتش کرنا، آمدورفت کو معطل کرنا،سڑکوں کو توڑنا اور جام کرنا،وغیرہ۔
سیاسی		یہ تشدد کار سرکار میں مداخلت یا اس کا غلط استعمال ہے مثلاً: عہدوں کا غلط استعمال، جبری پکڑ دھکڑ، احتجاج اور مظاہرے وغیرہ۔

2.7

بدامنی اور تشدد کی اقسام

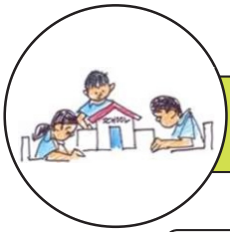

جنگ وتشدد	امن وعدم تشدد
دھونس اور زبردستی پر یقین	امن کے کلچر کے فروغ پر یقین
دشمنی	رواداری، یکجہتی اور انسانیت کی سوچ
آمرانہ طرز حکومت	جمہوری طرز حکمرانی
مخفی پراپیگنڈا	معلومات تک آزادانہ رسائی
عوام کا استحصال	انسانی حقوق
قدرتی وسائل کا استحصال	پائیداری
مردانہ غلبہ	مردوں اور عورتوں میں مساوات

بدامنی کے نقصانات

معاشی نقصان

نفسیاتی اثرات

جانی نقصان

بنیادی ڈھانچہ کو نقصان

کمزور طبقات پر اثر

2.8

معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل

تشدد کی روک تھام اور امن کے قیام کے لیئے ضروری ہے کہ اس کی روک تھام کے عوامل کی اہمیت اور ضرورت کو اُجاگر کیا جائے، ان کی تعلیم دی جائے اور ایسا نظام وضع کیا جائے جو اس کے قیام کا ضامن ہو۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل عوامل (ذاتی، اجتمائی اور سماجی طور پر) تشدد وانتہا پسندی کی روک تھام کیلئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

ذاتی عوامل

معاشرے کو اپنی شکل میں ایک اچھا انسان دینا

والدین کی توجہ

تعلیم اور ذہنی پختگی

اقدار اور رویئے

محبت کا فروغ

نرم اور شائستہ رویہ

ذمہ داری

دوسروں کے مسائل کو سمجھنا

غیر مناسب رویوں اور عوامل سے پرہیز کرنا

اقدار کو فروغ دینا

چھوٹوں سے شفقت اور بڑوں کی عزت کرنا

حقوق کی پاسداری

اُصول وضوابط کی پابندی

تشدد سے پرہیز

برداشت سے کام لینا

سماجی اجتماعی عوامل

روابط میں مضبوطی

مختلف عقائد اور نظریات کا احترام

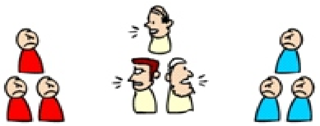

عدم تشدد پر مبنی مواد کی ترویج

تعصب اور انتہا پسندی سے پرہیز

صنفی مساوات

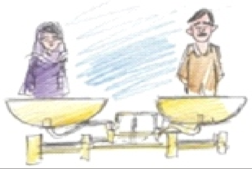

انسانی یکجہتی

تنازعات کی حوصلہ شکنی

معاشی سرگرمیوں میں سہولت

دوسروں کو سننے کی ہمت ہونا

سماجی روایات کی پاسداری

سماجی وفلاحی کاموں میں حصہ لینا

مسائل کو افہام وتفہیم سے حل کرنا

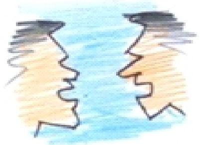

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

03

امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات

3.1

امن اور رواداری کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات

قیام امن اور ہم آہنگی حکومت پاکستان کی اولین ترجیح ہے۔حکومت نے امن قائم کرنے، ہم آہنگی اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے مختلف اقدامات شروع کیے ہیں تاکہ شہریوں کے تحفظ کی آئینی گارنٹی کو یقینی بنایا جا سکے۔

نیشنل ایکشن پلان انتہاپسندی کے خلاف جنگ کا قومی اقدام

نیشنل ایکشن پلان انتہاپسندی کے خلاف جنگ کا قومی اقدام ہے۔جس کے مندرجہ ذیل اقدامات کا براہ راست تعلق، ویب امن کٹھ سے ہے

نفرت انگیز/انتہاپسندانہ مواد کے خلاف سخت کارروائی	دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام	مذہبی ظلم وزیادتی کے خلاف موثر اقدامات	دہشت گردی کے لئے انٹرنیٹ کے غلط استعمال کے خلاف اقدامات

عام شہری اپنے علاقوں میں کسی بھی متوقع واقع یا اس کی کارروائیوں کی نشاندہی (متعلقہ حکام) کو کر کے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

NACTA نے ایک موبائل APP بھی متعارف کروائی ہے، جہاں کوئی بھی ذمہ داری شہری FIA ور دوسرے اداروں کو کسی ناخوشگوار واقعے کی فوری نشاندہی کر سکتے ہیں

NACTA

- اپنے علاقے میں تشدد پسند عناصر کی نشاندہی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کرنا۔
- شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اور اظہار کی نشاندہی اور قانونی چارہ جوئی۔
- لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندہی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ہیلپ لائن 1717 اور NACTA ایپلیکیشن کے استعمال کے بارے میں بتانا۔
- لوگوں کو اپنے صدقات، خیرات صحیح لوگوں تک پہنچانے کی ترغیب دینا
- مختلف شکایات کے لئے سرکاری اور حکومتی اقدامات کے بارے آگاہ کرنا۔

3.2

صوبائی حکومت کے اقدامات

عارضی رہائشیوں سے متعلق پنجاب انفارمیشن ایکٹ 2015

ہوٹل۔ہاسٹل۔گیسٹ ہاؤس	پراپرٹی
مہمان (طلباءاور ذاتی عملہ کے علاوہ)	کرایہ دار/ کرائے کا مکان
مہمان/ ہوٹل کے مالک/ منیجر	پراپرٹی ڈیلر، مالک مکان اور کرایہ دار
24 گھنٹے کے اندر	15 دن کے اندر
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا پاسپورٹ
ایک ڈیٹابیس کا قیام اور اس کی بحالی رکھنا	
آتشیں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد۔ مکان مالک، منیجر اور پراپرٹی ڈیلر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کرایہ دار یا مہمان کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کے علاوہ آتشیں اسلحہ یا کوئی دھماکہ خیز مواد لے کر نہیں آئے گا۔ ہاسٹل یا ہوٹل کا مالک یا منیجر مہمان کے ذریعہ لے جانے والے کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کی اندراج رکھے گا اور پولیس کو اس طرح کی معلومات مقررہ انداز میں فراہم کرے گا۔	

کرایہ داری ایکٹ کے تحت ہر مذکورہ شخص کے بارے میں پولیس کو تفصیلات فراہم کرنا۔ مواصلات کے تیز ترین ذرائع (انٹرنیٹ یا بذات خود اطلاع دینا)

معائنہ اور انٹرویو۔

- ایک پولیس افسر (سب انسپکٹر کے درجے کا) مناسب نوٹس پر کرائے کے مکان، ہوٹل یا ہاسٹل کا معائنہ کر سکتا ہے۔
- ضروری معلومات اور دستاویزات حاصل کر سکتا ہے۔
- پولیس اسپاٹ انسپکشن اور تصدیق کے ذریعہ قانونی عمل کو یقینی بنا سکتی ہے۔

جرمانے

- جان بوجھ کر ان قوانین سے انحراف قوانین کی خلاف ورزی ہے۔
- مذکورہ گھر یا ہوٹل تک رسائی کی اجازت نہ دینا قانون کی خلاف ورزی ہے۔
- پولیس کو معلومات فراہم نہ کرنا قانوناً جرم ہے۔
- خلاف ورزی کی صورت میں 6 ماہ تک جیل اور 10000 سے لے کر 100،000 روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے

- اپنے علاقے میں نئے آنے جانے والے لوگوں اور ان کی مصروفیات پر نظر رکھنا۔
- لوگوں کو کرایہ داری اور رہائش سے متعلق قوانین سے آگاہ اور انکی رہنمائی کرنا۔
- پولیس کے چیک اپ کی صورت میں معاونت فراہم کرنا۔
- مالک مکان، ہوسٹل یا ہوٹل کے مالکان کو قوانین پار عملدرامد میں مدد فراہم کرنا۔
- اجنبی اور مشتبہ صورتحال میں متعلقہ حکام کو مذکورہ شخص یا حالات سے آگاہ کرنا۔

3.3

نفرت انگیز تقاریر

نفرت، تقریر، صنف، نژاد، مذہب، نسل، معذوری وغیرہ جیسے اوصاف کی بنیاد پر کسی فرد یا گروہ پر حملہ کرنا ہے۔

سیکشن PPC(153)-A(B)	سیکشن PPC(153)-A(A)
جو بھی جرم کرتا ہے، یا کسی دوسرے فرد کو جرم کا ارتکاب کرنے پر اکساتا ہے، کوئی بھی فعل جو مختلف مذہبی، نسلی، زبان یا علاقائی گروہوں یا فرقوں، برادریوں یا افراد کے کسی گروہ کے مابین متعصّبانہ رویہ برقرار رکھنا، کسی بھی بنیاد پر عوامی سکون کو نقصان پہنچانے کا ارادہ یا امکان۔	الفاظ کے ذریعہ، بات کے ذریعے، تحریری طور پر، اشاروں کے ذریعے، نمائشوں کے ذریعہ یا کسی اور طرح سے، مذہب، نسل، مسلک کی بنیاد پر جذبات کو فروغ دینے یا بھڑکانے کی کوشش کرنا۔ زبان، ذات، برادری، مذاہب، نسلوں، علاقوں یا فرقوں کے مابین دشمنی، نفرت یا بغض کے جذبات، عداوت یا احساس دشمنی کو ابھارنا یا بڑھاوا دینا۔

مذکورہ بالا کے علاوہ، قومی اسمبلی نے فروری 2017 میں فوجداری قوانین (ترمیمی) بل 2016 منظور کیا جس کا مقصد لوگوں کے تحفظ کے لئے فوجداری انصاف کے نظام کو مستحکم کرنا اور پاکستان کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی کارروائیوں کی روک تھام ہے۔

لاؤڈ اسپیکر کا استعمال	جرمانے
• ایمپلی فائر (آواز) • سماعت یا آواز کو بڑھانے والا آلہ • نظر یا کوئی اشارہ (شخص یا افراد کا)	• 01 سال سے لیکر 05 سال قید • ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ • قید (بمعہ جرمانہ) یا دونوں

- اپنے علاقے میں تشدد پسند عناصر کی نشاندہی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کرنا۔
- شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اور اظہار کی نشاندہی اور قانونی چارہ جوئی۔
- لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندہی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ہیلپ لائن 1717 اور
- مختلف شکایات کے لئے سرکاری اور حکومتی اقدامات کے بارے آگاہ کرنا۔

پیغام پاکستان کا پس منظر

حکومت پاکستان نے 16 جنوری 2018 کو دہشت گردی، انتہا پسندی، فرقہ واریت اور خودکش بم دھماکوں سمیت تشدد کے استعمال کے خلاف مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار آٹھ سو سے زیادہ اسلامی اسکالروں کے دستخطوں سے ایک فتویٰ جاری کیا۔ اور یہ فتویٰ اسلام آباد میں قائم بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا اور اسکو پیغام پاکستان (پاکستان کا پیغام) کے عنوان سے، ایک عظیم الشان تقریب میں جاری کیا گیا۔

پیغام پاکستان کے اہم نکات درج ذیل ہیں

1۔صدر مملکت نے کہا کہ انسداد دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا آغاز اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ پوری قوم اس معاملے پر انتہائی سنجیدہ ہے

2۔صدر مملکت نے کہا کہ یہ فتویٰ انتہا پسندی اور دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا حصہ ہے۔اس کی تائید مذہبی اسکالرز، پارلیمنٹیرینز، دانشوروں اور پالیسی سازوں نے کی ہے۔فتویٰ میں ملک، اس کی حکومت یا مسلح افواج کے خلاف مسلح جدوجہد کو بھی غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔

3۔اسلام طاقت کے استعمال کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ بلا وجہ اسلحہ اٹھانا فساد فی الارض ہے۔

4۔حملوں کی حمایت کرنا بھی گناہوں کے جمع کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔

3.4

مقامی حکومتوں کا نظام 2019

پنجاب حکومت نے دو الگ الگ قانون متعارف کروائے ہیں۔ جن کی رو سے ایک مقامی حکومتوں کے بارے میں ہے اور دوسرا ویلیج پنچایت اور نیبر ہڈ کونسلوں کے بارے میں ہے۔ جن کا موضوع لوکل گورنمنٹ ہے مگر ان کا آپس میں کوئی قانونی یا انتظامی تعلق نہیں ہے۔ موجودہ حکومت نے نیا لوکل گورنمنٹ ایکٹ اپریل 2019 کو منظور کیا۔ یہ بل آئین میں وضع کردہ ہدایات 140-A آرٹیکل کے برعکس ہے جو صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ ایسی مقامی حکومتوں کو قائم کریں جس میں منتخب نمائندے ہوں اور آرٹیکل 32 کہتا ہے کہ ان لوکل حکومتوں کو سیاسی، مالیاتی اور انتظامی اختیارات منتقل کیے جائیں۔ 140-A آرٹیکل اسی طرح پنچایت نیبر ہڈ والے قانون میں مقامی حکومت کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا، کیونکہ مقامی حکومت کا لفظ استعمال کیا جائے تو پھر 140-A کے تحت صوبوں کو اختیار مل جاتا ہے۔ موجودہ حالت میں شاید وفاق مستقبل میں اس طرح کا کوئی وفاقی قانون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

بلدیاتی نظام کے تحت اقدامات

حکومت کے بیان کردہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ (LG&CD) کو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ (PLGA) 2019 کو نافذ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مزید برآں، LG&CD ڈیپارٹمنٹ نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مقامی حکومتیں اپنے فرائض صوبائی ڈھانچے کے اندر انجام دیں اور وفاقی اور صوبائی قوانین کی پاسداری کریں اور پنجاب کے شہری اضلاع کی ضروریات کو اچھی حکمرانی کے ذریعے پورا کریں۔

مقامی حکومت کے زیر انتظام ٹاؤن کمیٹی کی ذمہ داریاں

پانی اور نکاسی آب	تعلیم
• پینے کے پانی کی فراہمی اور نکاسی آب وعلاج • ٹھوس فضلہ جمع کرنا اور ضائع کرنا • صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے پانی کی تجدید	• تعلیم کی انتظامی سہولیات (ابتدائی اور ثانوی) • اسکولوں کا اندراج اور تعلیمی فروغ • صحت کی نگہداشت کی بنیادی سہولیات کی نگرانی • بنیادی اسکولوں کا قیام اور انتظام، لائبریریوں کا قیام
صحت اور صفائی	**معاشی ترقی**
• بیماریوں سے بچاؤ اور حفظان صحت۔ • آبادی کو کنٹرول کرنا اور آبادی کی فلاح و بہبود • ماحولیاتی صحت، عوامی بیداری کی خدمات	• معاشی اور ویلیو چین ڈویلپمنٹ • مویشیوں اور زراعت کے بازار/منڈیاں

ہنگامی صورتحال	رجسٹریشن اور اندراج
• ہنگامی منصوبہ بندی اور امداد	• پیدائش، اموات، شادیوں اور طلاق کا اندراج

کمیونٹی کی ترقی اور حفاظت	بنیادی ڈھانچہ
• عوامی سہولیات، بچوں کی خدمات • گاؤں کی حفاظت، آرٹس اور تفریح • عوامی میلے اور تقاریب، کھیل	• عمارتوں کا کنٹرول اور زمین کا استعمال، کھیت، بازار اور سڑکیں، تدفین، قبرستان، وغیرہ، پارکس اور زمین کی تزئین اور ترقی، گلی کی لائٹس • سائن بورڈز اور گلیوں کے اشتہارات، جانوروں کے ذبح خانے

قانون کا نفاذ
• جرائم کی روک تھام اور عوامی نظم وضبط کی بحالی میں صوبائی ایجنسیوں کا تعاون • تفویض کردہ کاموں میں ریگولیٹری نفاذ

3.5

پنجاب ویلیج پنچائیت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019)

کونسل کا ڈھانچہ

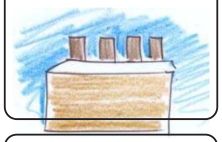

- ایک چیئر پرسن (سب سے زیادہ ووٹ لینے والا چیئر پرسن منتخب ہوجائے گا اور ممبر کا عہدہ چھوڑ دے گا)
- مسلم کی 02 نشستیں (ایک جنرل اور ایک خواتین کی مخصوص نشست)
- اقلیت کی 01 نشست

کونسل کی حدود

- ہر اسٹیٹ جو لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت اسٹیٹ قرار دی گئی ہو۔
- کسی میٹرو پولیٹن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی میں نہ آتی ہو۔
- اسٹیٹ کی آبادی 200 سے زائد ہو۔
- ملتان میں 95 نیبرہڈ کونسل ہوں گی۔

اُمیدوار کون

- پاکستان کا کوئی بھی (25 سال سے زیادہ عمر کا) مقامی شہری انتخابات میں حصہ لے سکتا ہے۔
- کوئی بھی سزا یافتہ (03 ماہ یا زیادہ) اور سزا گزرے 07 سال نہ گزر چکے ہوں، ٹیکس ڈیفالٹر، کسی سرکاری ادارے
- یا مفاد سے وابستہ فرد، امیدوار کا اہل نہیں ہوگا۔
- کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے لئے کوئی نشست نہیں۔

ووٹ کا حق

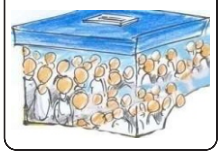

- انتخابی فہرستوں میں موجود رجسٹرڈ (مرد اور خواتین) ووٹر ہی ووٹ ڈال سکتے ہیں (، جبکہ مسلم صرف 02 ووٹ
- ڈالیں گے)۔
- اقلیت بھی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ (غیر مسلم 03 ووٹ ڈال سکیں گے)
- تمام انتخابات خفیہ رائے دہندگی سے ہوں گے۔

انتخابات کا اختیار اور دائرہ کار

- الیکشن کمیشن آف پاکستان شیڈول کا اعلان کرے گا۔
- وقت اور تاریخ کا اعلان صوبائی حکومت کرے گی۔
- پنچائیت اور نیبرہڈ کونسل کی تعداد کا تعین مقامی حکومت کرے گی۔

مانیٹرنگ اور برطرفی

- حکومت کا متعلقہ بورڈ، مقررہ سرکاری آفیسر
- مانیٹرنگ بورڈ، کونسل کو برخاست کرنے کا مجاز ہوگا۔

مالی ذرائع

- مقامی حکومت کے فنڈز، گورنمنٹ کی گرانٹس، عطیات، اثاثہ جات، آمدن، کرایہ جات،
- خدمات کی فیس، معاوضے اور ٹول، وغیرہ۔

کونسل کے فرائض

گروپ اول

حکومت کی طرف سے یا لوکل گونمنٹ یا کسی سرکاری محکمے کی طرف سے تفویض کردہ فرائض کی انجام دہی

گروپ دوئم

سماجی ذمہ داریاں، امن اور امان کا استحکام سماجی یکجہتی کو فروغ، رضا کارانہ کام اور جذبوں کو فروغ، تعلیمی خواندگی بڑھانے کی کوشش، ماحول کی بہتری کیلئے شعوری بیداری

گروپ سوئم

سرکاری مقامی حکومتی اداروں کے کام کی دیکھ بھال، سفارشات کی تیاری، ضروریات کی نشاندہی، رہائشیوں کی عمومی فلاح و بہبود، پاپولیشن ویلفیئر رضا کاردستوں اور فنڈ جمع کرنا، قدرتی آفات میں کمیونٹی کو متحرک کرنا، جانوروں کی دیکھ بھال، کمیونٹی ویلفیئر سکیمیں بنانا اور ریفر کرنا

گروپ چہارم

اپنے مالیاتی ذرائع کی حدود میں رہ کر ترقیاتی منصوبہ سازی اور عملدرآمد، اپنے علاقے میں صفائی، ویسٹ مینیجمنٹ، سینٹری ورک، صاف پانی کی سپلائی، سٹریٹ لائٹ کی فراہمی، قبرستان، پلے گراؤنڈ، لائبریریاں وغیرہ بنانا، دیکھ بھال اور شجر کاری۔

(ان دونوں قسم کی کونسلوں کے پرائمری قانون کے آرٹیکل 17 تا 24 میں بیان کئے گئے ہیں۔
ان کی مزید تشریح شیڈول 31) 4 فرائض برائے ویلیج کونسل اور 15 فرائض برائے نیبر ہڈ کونسل) میں درج ہیں۔

پنجاب ویلج پنچائیت اینڈ نیبر ہڈ کونسلز ایکٹ 2019ء میں انتخاب کے طریقہ کار کا خلاصہ

1 یونین کونسل کا نام تبدیل کر کے شہری علاقوں میں نیبر ہڈ Neighbourhood Council کونسل اور دیہی علاقوں میں پنچائیت رکھا گیا ہے۔

2 شیڈول کے مطابق نیبر ہڈ کونسل میں

i 20,000 سے 45,000 آبادی والی کونسل میں 5 جنرل کونسلرز، 2 خواتین کونسلرز اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

ii 13,000 سے 20,000 آبادی کی کونسل میں 4 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

iii 6,000 سے 13,000 آبادی کی کونسل میں 3 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

iv جبکہ 6,000 سے کم آبادی والی کونسل میں 2 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر پر مشتمل ہوگی۔

3 دیہی علاقوں میں پنچائیت کی ترکیب

i 15,000 سے 25,000 آبادی والی کونسل میں 5 جنرل کونسلرز، 2 خواتین کونسلرز اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

ii 8,000 سے 15,000 آبادی کی کونسل میں 4 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

iii 2,000 سے 8,000 آبادی کی کونسل میں 3 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر منتخب ہوگا۔

iv جبکہ 2,000 سے کم آبادی والی کونسل میں 2 جنرل کونسلرز، ایک خاتون اور ایک اقلیتی کونسلر پر مشتمل ہوگی۔

4 فوری طور پر لیکن چھ ماہ کے اندر نئی مردم شماری کے مطابق حلقہ بندی ہوگی۔ جو کہ گورنمنٹ ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے ازخود کردے گی (الیکشن کمیشن کی جانب سے عوام الناس میں ابتدائی حلقہ بندی مشتہر کرنا، اس پر اعتراضات وصول کرنا اور سماعت کے بعد فائنل حلقہ بندی کرنے کا طریقہ اب تبدیل کر دیا گیا ہے۔)ا

5 نیبر ہڈ کونسل اور پنچائیت کے انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔

6 جنرل کونسلر کے انتخابات خفیہ رائے دہی اور ایک ووٹ ایک کونسلر کو کاسٹ کیا جائے گا۔ جن کی تعداد مقرر ہے۔ اس تناسب سے زیادہ سے زیادہ ووٹ لینے والے امیدواران کامیاب قرار پائیں گے۔ جبکہ تعداد کے بعد ووٹ حاصل کرنے والے ناکام تصور ہوں گے۔

- اس ہی طرح پہلے نمبر پر آنے والی 2 خواتین کامیاب قرار پائیں گی۔
- ہر ووٹر 3 ووٹ کاسٹ کرے گا۔ ایک جنرل کونسلر کے لئے ایک خاتون کونسلر اور ایک اقلیتی کونسلر کے لئے۔
- جنرل کونسلرز میں سے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا افراد از خود چیئرمین متعلقہ کونسل بن جائے گا جو کہ پنچائیت کونسل نیبر ہڈ کونسل گورنمنٹ کا سربراہ ہوگا۔

- ممبران کونسل کے انتخابات میں حصہ لیں۔
- کونسل کے انتخابات میں سرگرم رہیں تاکہ موثر قیادت حاصل ہو۔
- گروپ دوئم کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
- سماجی سرگرمیوں کے لئے گروپ سوم میں تعاون، شراکت اور رابطہ کریں۔

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

04

تنازعات کی نشاندہی اور اُن کو کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کا کردار

4.1

تنازعات کی اقسام اور وجوہات

وسائل	دلچسپی
معاشرتی سطح پر تنازعات کی زیادہ تر وجہ وسائل، یعنی زمین، مویشی، مشینری، پانی، فصلیں وغیرہ ہیں۔	ذاتی دلچسپیاں

تعلقات	مالی وسائل
تعلقات میں خاندانی جھگڑے، بھائیوں کے مابین جھگڑے، تناؤ، بین المسالک، شادی اور طلاق وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔	فنانس (بشمول کریڈٹ، قرض، ادائیگی، فروخت خریداری وغیرہ) کمیونٹی کے ممبروں، کاروباری برادری، شاپ کیپرز، فروشوں اور ڈیلروں کے مابین تنازعہ کی ایک اور وجہ ہے۔

طاقت اور اثر	اقدار اور احترام
معاشرے میں طاقت اور اثر ورسوخ کا غلط استعمال بھی تنازعہ کا سبب بن سکتا ہے جیسے۔ زبردستی مزدوری، زبردستی شادی، زبردستی ادائیگی، غیر ضروری مطالبات، ہراساں کرنا وغیرہ۔	اکثر گاؤں میں لسانی گروپس بہت متحرک ہیں، معمولی گفتگو بہت بڑے تنازعہ کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسے اگر شادی یا عوامی اجتماع میں کسی بڑی جماعت کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جائے، اقلیت کو عوامی شخصیت وغیرہ کے خلاف زیادہ احترام دے دیا جائے، وغیرہ۔

خود سے پوچھئے

- کیا آپ معاشرے میں تنوع کو قبول کرنے اور زندگی کے دوسرے طریقوں کا احترام کرنے پر راضی ہیں؟
- کیا آپ فیصلہ میں غیر جانبدار رہ سکتے ہیں؟
- کیا آپ کھلے دماغ سے سوچتے ہیں؟
- کیا آپ کے دل میں لوگوں کے لئے ہمدردی اور معاملات کی سمجھ ہے؟
- کیا آپ دوسروں کے ساتھ معاملات کرتے وقت لچکدار رویہ اور موقف کا مظاہرہ کرتے ہیں؟
- کیا آپ دوسروں کے بارے میں حساس ہیں؟
- کیا آپ سب کے ساتھ تعلق رکھنے والے احساس کی حمایت کرتے ہیں؟

4.2

تنازعات کو کم کرنے کے طریقے

طریقہ	نوعیت	اثر
قربانی دینا	ایک مناسب انداز دوسروں کی بدلے میں آپ کی اپنی ضروریات یا خواہشات کو ترک کرتا ہے۔ آپ دوسروں کے خدشات کو اپنے سامنے رکھتے ہیں۔ یہ انداز عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب آپ کو یا تو محض ہار قبول کر لیتے ہیں یا اس پر قائل ہو جاتے ہیں۔	جب آپ اس مسئلے کے بارے میں دوسروں کے مقابلے میں کم پرواہ کرتے ہیں، امن قائم رکھنا چاہتے ہیں، ایسا تاثر دیتے ہیں کہ آپ غلطی پر ہیں، یا ایسا محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے پاس دوسرے کے نقطہ نظر سے اتفاق کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔
گریز کرنا	پرہیز کرنے والا انداز تنازعات کو مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے آپ نہ تو اپنے عقائد کا پیچھا کرتے ہیں اور نہ ہی اس میں ملوث دوسرے لوگوں کا۔ جب بھی تنازعہ سامنے آتا ہے تو آپ مستقل طور پر یا تو اس سے کنارہ کر لیتے ہیں یا غیر جانبدار رہتے ہیں۔	جب تنازعہ معمولی ہوتا ہے تو یہ انداز استعمال کرنا مناسب ہو سکتا ہے، آپ کے پاس وقت نہیں ہے یا سوچنے کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت نہیں ہے یا آپ کو ایسا لگتا ہے جیسے آپ کے جیتنے کا کوئی امکان نہیں ہے یا آپ ناراضگی سے بھی خوفزدہ ہوتے ہیں۔
سمجھوتہ کرنا	ایک سمجھوتہ کرنے والا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جو تمام فریقوں کو خوش کرے۔ آپ تمام ضروریات کے لئے درمیانی راستہ تلاش کرنے کے لئے کام کرتے ہیں جو عام طور پر لوگوں کو کسی حد تک مطمئن چھوڑ دیتا ہے۔	جب حل بہتر ہونے کے بجائے حل تک پہنچنا زیادہ ضروری ہو تو یہ انداز مناسب ہو سکتا ہے، ایک ڈیڈلائن تیزی سے قریب آ رہی ہے، آپ کسی تعطل کا شکار ہیں، یا آپ کو اس وقت کے لئے عارضی حل کی ضرورت ہے۔
تعاون کرنا	باہمی تعاون کا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جو تمام فریقوں کی ضروریات کو پورا کرے۔ درمیانی حل تلاش کرنے کی کوشش کے بجائے، آپ کوئی ایسا حل تلاش کریں گے جو حقیقت میں سب کو مطمئن کرے اور جیت کی صورتحال بن جائے۔	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب متعدد نقطہ نظر پر توجہ دینے کی ضرورت ہو، فریقین کے مابین ایک اہم رشتہ موجود ہو، حتمی حل کسی کے لئے بھی ناخوش نہ ہو، یا متعدد اسٹیک ہولڈرز کے اعتقادات کی نمائندگی کرنی ہوگی۔
مقابلہ کرنا	مسابقتی انداز سخت موقف اختیار کرتا ہے اور دوسری جماعتوں کے نقطہ نظر کو سمجھنے سے انکار کرتا ہے۔ آپ دوسروں پر اپنے نقطہ نظر کو فوقیت دیتے ہیں۔ جب تک آپ اپنا مقصد حاصل نہیں کر لیتے تب تک ان کے خیالات کو رد کرتے رہتے ہیں۔	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب آپ کو اپنے حقوق یا مقاصد کے لئے اٹھ کھڑے ہونا ہوتا ہے، فوری فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کو انجام تک پہنچانے کی ضرورت ہے، طویل مدتی تنازعہ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، یا کسی خوفناک، مخالف فیصلے کو روکا جانا ہو۔

اگرچہ ان تمام طریقوں کو تنازعات کم کرنے کی حکمت عملی میں اپنا مقام حاصل ہے، لیکن تنازعات کو کم کرنے کے انتظام کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ تنازعات کو کم کرنے میں سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ باہمی تعاون کے ساتھ، متصادم جماعتیں مسائل کے تخلیقی جوابات ڈھونڈنے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، تنازعات سے نمٹنے کا یہ طریقہ تنازعات کی مداخلت کے طور پر کم اور تنازعات کے انتظام کے طور پر زیادہ کام کرتا ہے۔ تاہم، تنازعات کے حل کے پانچ طریقوں میں سے کوئی بھی مخصوص صورتحال، فریقین کی شخصیت کے انداز، مطلوبہ نتائج اور دستیاب وقت کے لحاظ سے مناسب اور موثر ثابت ہو سکتا ہے

4.3

تنازعات کو کم کرنے میں وسیب امن کٹھ کی حدود اور اختیارات

کریں	بچیں
• لوگوں کو مسائل کم کرنے کے لئے پُر امن مقام پر اکٹھا ہونے میں مدد کریں۔ • اس عمل کو آسان بنائیں تاکہ مثبت نتائج بر آمد ہوں۔ • ان حکام یا اداروں کی نشاندہی کریں جو مصالحت میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ • تنازعات کو کم کرنے کے عمل میں فریقین کی مدد کریں۔ • دونوں فریقوں کو مساوی جیت کی ترغیب دیں۔ • مرکزی معاملے پر توجہ دیں۔ اور چھپی ہوئی کشمکش کو کھوجیں۔	• جج نہ بنیں، اور حکم نہ دیں کہ کیا کرنا ہے؟ • انعقاد نہ کریں بلکہ عمل میں آسانی پیدا کریں۔ • حل فراہم نہ کریں بلکہ حل تلاش کرنے میں مدد کریں۔ • حتمی فیصلے کی ذمہ داری نہ لیں، فریقین کو خود فیصلہ کرنے دیں۔ • فیصلہ کی کریڈٹ نہ لیں، اضافی تنازعات سے بچیں۔ • نظریات پر بحث کریں لوگوں پر نہیں۔ لوگوں کی ذاتیات کو زیر بحث مت لائیں

یاد رکھیئے!

کوئی بھی تنازعہ تمام فریق پر یکساں اثر انداز ہوتا ہے۔

سب کا احترام کرتے ہوئے اور خلوص نیت سے تنازعات کو کم کرنے کی فکر کرنے سے بہترین نتائج حاصل کر سکتے ہیں۔

4.4

پنجاب کا تنازعات کے متبادل حل کا بل

(Alternative Dispute Resolution Bill - 2019)

ADR کیا ہے

حکومت پنجاب نے لاہور ہائیکورٹ کو ضابطہ اخلاق کے پہلے شیڈول میں ترمیم کرنے کی اجازت دی ہے، 1908 میں ابتدائی طور پر کچھ منتخب اضلاع میں انتظامی ججوں کو متعارف کرایا گیا تھا تاکہ باقاعدگی سے غیر متنازعہ سول مقدمات میں تنازعات کا متبادل حل (ADR) شروع کیا جا سکے۔

کون ADR انجام دے سکتا ہے	ADR کے اخراجات اور فیس	رازداری کا اصول
• فریقین براہ راست • پارٹیوں کی کونسل • فریقین کے منتخب کردہ یا ان پر متفقہ ایک یا ایک سے زیادہ افراد • ایک تسلیم شدہ ADR خدمات فراہم کنندہ • ایک رجسٹرڈ ADR سنٹر (کمپنیز ایکٹ، 2017) (2017 کا XIX)	اگر ضرورت ہو تو ADR کی کارروائی کے اخراجات اور فیس، فریقین کے ذریعہ اس تناسب سے برداشت کیے جائیں گے جس میں ناکام ہونے پر باہمی اتفاق رائے ہو سکتا ہے جس کا تعین اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعہ کیا جائے گا۔	ADR کی کاروائی کرنے والا شخص اس میں حصہ لینے والی جماعتیں اس کاروائی سے متعلق تمام معاملات کو صیغہ راز میں رکھیں گی۔

ADR سینٹر ملتان

ADR Center Multan - Phone No: (92) (61) 9201420

ADR تنازعات کی اقسام کے تحت

شیڈول I

- مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان
- غیر منقولہ جائیداد کے قبضے یا ملکیت سے متعلق۔
- تجارتی معاہدوں کے نفاذ کا تنازعہ *
- معاہدوں کی مخصوص کارکردگی *
- قابل تبادلہ آلات
- منقولہ جائیداد یا اس کی قیمت کی بازیابی
- مشترکہ غیر منقولہ جائیداد پر تقسیم کے ذریعہ یا کسی دوسری صورت میں علیحدہ قبضہ
- مشترکہ املاک کے کھاتوں کا تبادلہ
- رقم کی بازیابی

شیڈول II

- فیملی تنازعات (سرپرستی اور بچوں کی تحویل)
- کنزیومر پرو ٹیکشن کے تحت پیشہ وارانہ غفلت
- بینکنگ کمپنیوں کا آرڈیننس
- حق اشاعت اور / یا پیٹنٹ کاپی رائٹ آرڈیننس کے تحت
- ٹریڈمارک
- رہن والی پراپرٹی کی تلافی

- لوگوں میں ہم آہنگی، صبر اور برداشت کو فروغ دے۔
- بنیادی تنازعات کی صورت میں تنازعہ کو کم کرنے کی کوشش کرے۔
- شدید تنازعات کی صورت میں ADR تک رہنمائی کرے۔

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

05

موثر قیادت

اور

ذرائع ابلاغ

5.1

مؤثر قیادت

ایسے رویے، سوچ، اقدار اور صلاحیتیں جو اپنے لئے، خاندان اور معاشرے کیلئے کامیابی کا راستہ متعین کر سکے اور دوسروں کو ساتھ لیکر چل سکے۔ ہم میں سے ہر شخص میں ایک لیڈر رہوتا ہے، اس کیلئے کسی عہدے، مقام کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آپ کا حلقہ اور ماحول کتنا ہی محدود کیوں نہ ہو، اگر آپ میں آگے بڑھنے اور جیت کی لگن ہے تو آپ ایک اچھے لیڈر ہیں۔

اچھے لیڈر کی خصوصیات

اپنی زندگی پر نظر ڈالئے اور اپنے اندر چھپے لیڈر کی تین خصوصیات کی نشاندہی کریں۔

اچھے لیڈر کی اچھی حکمت عملی

مقصد کی شناخت

لیڈر کی حیثیت سے، معاشرے کی سطح پر کسی کو مسئلے کی نشاندہی کرنے اور سخت قدم اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے، برادری کے ممبروں سے اُن کی مسائل کے حل کے لئے بات کریں اور وہ مسائل کی شدت کو سمجھیں۔

دوسروں کے ساتھ مشاورت

مسئلے کی نشاندہی کے بعد، ایک لیڈر پوری ٹیم کو ساتھ لے کر چلتا ہے اور مشاورت کے عمل کو یقینی بناتا ہے۔

اتفاق رائے عمارت

ایک اچھا لیڈر ہمیشہ دوسرے سے تجاویز اور مشورے لیتا رہتا ہے، وہ کبھی بھی اپنے فیصلے کو کسی پر مسلط نہیں کرتا بلکہ بہترین تجویز کا انتخاب کرتا ہے جو عمل درآمد کرنے والے اور فائدہ اٹھانے والوں کے لئے موزوں ہوتا ہے۔

عمل درآمد کی حکمت عملی

ٹیم میں اتفاق رائے کے بعد، لیڈر کسی بھی سرگرمی یا مہم کے نفاذ کے لئے ایک قدم بہ قدم منصوبہ تمام ممبران کی شراکت سے تیار کرتا ہے۔

وسائل کے انتظام

ایک لیڈر اپنے نقطہ نظر، حد اور دائرہ اختیار کے ساتھ بہترین اور موثر وسائل تلاش کر کے کسی بھی مسئلے، سرگرمی کا بہترین حل تلاش کرتا ہے۔

سننے کی صلاحیت

ایک اچھا لیڈر ایک اچھا سننے والا ہوتا ہے، وہ ہمیشہ دوسروں کو بولنے کا موقع دیتا ہے اور وہ پوری گفتگو کو امن وسکون سے سنتا ہے۔ چاہے وہ رائے سے متفق ہوں یا نہیں لیکن وہ گفتگو پر بحث نہیں کرتے اور نہ ہی مسترد کرتے ہیں۔

منصوبوں کو حتمی شکل دینا

ایک اچھا لیڈر ایک عمل کرنے والا بھی ہوتا ہے، وہ بات چیت کے مطابق ہی کام کرتا ہے، وہ بحث اور تکرار سے پرہیز کرتا ہے، وقت کو ضائع نہیں کرتا اور منصوبے کے تمام پہلوؤں کو اس انداز سے جانچتا ہے کہ منصوبہ اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہو سکے۔

تعریف اور انعامات

ایک اچھا لیڈر ٹیم کے ذریعہ انفرادی کارروائی کی ہمیشہ تعریف کرتا ہے۔ کندھوں تھپکا کر، انھیں سرٹیفکیٹ دیکر، تحائف دیکر، اچھے الفاظ سے دوسرے لوگوں میں ان کی تعریف کر کے، الغرض، وہ متعدد طریقوں سے انفرادی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں۔

5.2

مؤثر ابلاغ عامہ

بالغ افراد سالوں کا تجربہ اور معلومات کی دولت رکھتے ہیں۔ ان کے علم کا خلاء۔ گروپ کے اندر بات چیت کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ بحث کو جامع انجام تک پہنچانے میں ان کے تجربے کو ایک اہم وسیلہ کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آپ اور آپ کے لوگ ایک دوسرے کے لئے وسائل ثابت ہو سکتے ہیں۔ بالغ افراد کی اپنی اقدار، عقائد اور آراء ہوتی ہیں۔ مختلف عقائد، مذاہب، قدر نظام اور طرز زندگی کے لئے احترام کا مظاہرہ کریں۔ آپ سیکھنے والوں کو یہ بتائیں کہ وہ اپنی اقدار، عقائد اور آراء کے حقدار ہیں، لیکن یہاں موجود ہر شخص اپنے عقائد کا اظہار یا اشتراک نہیں کر سکتا۔ ان کو خیالات کی بحث اور چیلنج کی اجازت دیں۔

یاد رکھیں: بالغ افراد سیکھنے کے حالات کو ترجیح دیتے ہیں کہ

جب لوگ کسی تربیت یا بحث کے عمل میں حصہ لیتے ہیں تو سب سے بہتر سیکھتے ہیں۔ سہولت کاری کی مؤثر صلاحیتیں شرکا کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ سہولت کار متعدد طریقوں سے سیکھنے والوں میں دلچسپی پیدا کر سکتا ہے، اور انھیں بلا جھجک تبصرہ کرنے اور سوالات پوچھنے میں مدد فراہم کر سکتا ہے۔ اس سے سہولت کار کو سیکھنے والوں کی ضروریات کے بارے میں زیادہ مناسب طور پر جواب دینے کا موقع ملتا ھے۔ سہولت کاری کی مہارت تربیت کے مندرجات اور سیکھنے والوں کے مابین فاصلے کو ختم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ سہولت کاری کی چار بنیادی مہارتیں یہ ہیں۔

توجہ دینا	تجزیہ	سننا	سوال کرنا
"توجہ" کا مطلب ہے کہ جسمانی طور پر اپنے آپ کو اس انداز میں پیش کرنا جس سے ظاہر ہو کہ آپ اپنے سیکھنے والوں پر توجہ دے رہے ہیں۔	مشاہدہ کرنے کی مہارت آپ کو اندازہ کرنے میں مدد کرتی ہے کہ بحث کیسی جا رہی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ اپنے مشاہدات کی بنیاد پر، آپ سیکھنے کے عمل کو منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھ سکتے ہیں	سننے کا مطلب ہے زبانی معلومات حاصل کرنا اور اس بات کی تصدیق کرنا کہ آپ معلومات کو سمجھ رہے ہیں۔ سننے کی مہارتیں آپ کو سیکھنے والوں کے بنیادی نقطہ نظر جانچنے میں مدد دیتی ہیں۔	حاضرین سے پوچھ گچھ سے موقع ملتا ہے کہ متعلقہ موضوع کے بارے میں اپنا علم اور نقطہ نظر ظاہر کیا جا سکے۔ لوگ کیوں سوال پوچھ رہے ہیں یہ جاننے سے آپ ان کو مطمئن کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

سوالوں کی اقسام

سوالات کی دو قسمیں ہوتی ہیں

کھلا سوال

اس سوال کے جواب میں "ہاں" یا "نہیں" سے زیادہ کی ضرورت ہے۔ یہ قسم سوچ کو متحرک کرنے اور بحث کو بڑھانے یا معاملات کو کریدنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

عام طور پر "کیا"، "کیسے"، "کب"، "کیوں" سے شروع ہوتا ہے

مثال کے طور پر:

"گاؤں میں ہونے والی تبدیلیوں کی وضاحت کے بارے میں آپ کے کیا نظریات ہیں؟"

بند سوال

اس سوال کا جواب ایک یا دو لفظی ہوتا ہے۔ اور عموما بحث کو بند کرنے یا محدود رکھنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

عام طور پر "ہے"، "کرسکتا ہے"، "کتنے"، "کرتا ہے" سے شروع ہوتا ہے

مثال کے طور پر:

"کیا سب ان تبدیلیوں کو سمجھتے ہیں جن پر ہم نے تبادلہ خیال کیا ہے؟"

نمبر	سوال	کھلا	بند
1	آپ کتنے بھائی ہیں؟		
2	آپ کہاں رہتے ہیں؟		
3	آج موسم کیسا ہے؟		
4	آپ کونسی کلاس میں پڑھتے ہیں؟		
5	آپ کہاں گئے تھے؟		
6	ٹریننگ میں کتنے لوگ تھے؟		
7	کیا آپ اپنے بارے میں بتا سکتے ہیں؟		
8	اس کپڑے کی کیا قیمت ہے؟		
9	آپ کے کتنے بچے ہیں؟		
10	اجلاس کیا رہا؟		

تحقیقاتی سوالات

جب ہم کسی جواب کو مکمل طور پر سمجھ نہیں پاتے، جب ہم زیادہ مخصوص بات یا معلومات کی گہرائی میں جانا چاہتے ہیں تو تحقیقاتی سوالات پوچھتے ہیں۔

مثلا: اجلاس کیسا رہا؟ کن کن باتوں پر بات کی گئی؟ آئندہ اجلاس کب ہوگا؟ وغیرہ، وغیرہ۔

سوال: کسی ایک سوالات کا انتخاب کریں اور اس کے تین تحقیقاتی سوالات تیار کریں

5.3

انداز بیاں

سب سے بہتر آواز وہ ہوتی ہے جو فطرتی ہو۔ اس کو لوگ زیادہ شوق سے سنتے ہیں اور اسی وجہ سے آپ کے خیالات کو زیادہ واضح طور پر سمجھ پاتے ہیں۔ اچھے بولنے والے بات کرتے وقت، عمدہ اور واضع الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

آواز کی کوالٹی

یہ حقیقت ہے کہ کچھ آوازیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اچھی اور معقول حد تک خوشگوار ہوتی ہیں۔ لیکن کچھ ناک سے بولی جانے والی، یا کسی اور طرح سے ناخوشگوار ہوتی ہیں۔ اگرچہ تھراپی اس طرح کی آوازوں کو بہتر بنا سکتی ہے، لیکن کچھ بولنے والے اپنی اسی آواز کے ساتھ ہی رہنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ کوئی بھی انتہائی ناگوار آواز کو موثر بنا سکتا ہے۔

آواز کی تیزی اور حجم

تیز اور بے ہنگم آواز کم ظرفی اور گنوار پن کی علامت ہے۔ آواز میں انتہائی شدت اور تیزی آپ کو غیر فطری اور غیر متزلزل بنا دیتی ھے۔ موثر مقررین اپنی آوازوں میں دلچسپی اور جوش وخروش کو شامل کرنے اور لطیف یا مضمر معنی کی بات چیت کرنے کے لئے پچ (اونچائی، درمیانے اور کم پچ) اور مرحلہ وار تبدیلیاں استعمال کرتے ہیں۔

آواز کی سپیڈ

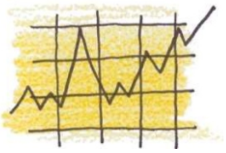

آپ کتنے تیز یا کتنے آہستہ بولتے ہیں، کیا یہ سننے والوں کی توجہ برقرار رکھنے میں معاون ہے۔ ایک سپیڈ سے مستقل بولنے سے آپ کے سننے والوں کو نیند آجاتی ہے۔ ایک موثر مقرر عام طور پر جوش وخروش ظاہر کرنے، معطلی پیدا کرنے، یا زور دینے کے لئے تیز بولتا ہے۔ کسی خیال کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لئے آہستہ آہستہ بولنے کی شرح استعمال کی جاسکتی ہے یا نامناسب یا بورنگ نظریات کی نشاندہی کرنے کیلئے کم پچ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

لفظوں کا چناؤ

ایک اچھا مقرر ہمیشہ اچھے الفاظ کا انتخاب کرتا ہے، جو سننے والوں کی توجہ اپنی طرف راغب کرتا ہے۔ اچھے الفاظ کا استعمال نہ صرف آپ کی استقامت کو بیان کرتا ہے بلکہ یہ سننے والوں پر اچھا تاثر دیتا ہے اور دلچسپی بڑھاتا ہے۔

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

06

پُرامن معاشرے کے قیام کیلئے وسیب امن کٹھ کا کردار اور ذمہ داریاں

6.1

وسیب امن کٹھ کے قیام کی ضرورت اور اہمیت

ایک پرُامن معاشرے کے قیام، امن اور رواداری کے فروغ اور تشدد کی حوصلہ شکنی کی ایک کوشش

وسیب امن کٹھ پر کام کانے والی تنظیموں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ موجودہ حالات میں دیہی علاقوں میں سماجی ہم آہنگی کا خاتمہ ہو رہا ہے اور سماجی دوری، عدم برداشت اور سماجی ہم آہنگی کے فقدان کی وجہ سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ اور مفاد پرست عناصر اس صورت حال کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کر رہے ہیں اور مختلف مذہبی مکتبہ فکر کے لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا کر کے بدامنی کو فروغ دے رہے ہیں۔ دوسری طرف جنوبی پنجاب کا پرانا ثقافتی ورثہ وسیب کٹھ جہاں پر مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ اکٹھے ہو کر اپنے سماجی مسائل کا متفقہ حل تلاش کرتے تھے۔ گزشتہ سالوں میں عدم برداشت اور مادیت پرستی کے اثرات کی وجہ سے یہ ثقافت بھی ختم ہوتی جا رہی ہے۔

موجودہ حالات کے پیش نظر اس امر کی اشد ضرورت محسوس کی گئی کہ دیہات کی سطح پر کوئی ایسی تنظیم یا کمیٹی تشکیل دی جائے جو علاقے میں موجود تمام مکتبہ فکر، مذاہب، قومیتوں اور معاشرے کے مختلف لوگوں پر مشتمل ہو۔ اور اس کمیٹی کا چناؤ متفقہ رائے سے متعلقہ دیہات کے لوگ کریں اور ان میں مرد، خواتین، کونسلرز، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا، مذہبی رہنما شامل ہوں۔

وسیب امن کٹھ کا ڈھانچہ

دیہات کی سطح پر 15 ممبران کا چناؤ

ایک صدر

ایک سیکریٹری

وسیب امن کٹھ کے مقاصد

وسیب امن کٹھ اپنے دیہات کی نمائندہ کمیٹی ہوگی جو اپنے علاقہ میں امن ورواداری کو فروغ دینے کے لئے عملی اقدامات کرے گی۔

وسیب امن کٹھ کا کردار و ذمہ داریاں

- وسیب امن کٹھ گاؤں میں اخلاقیات، تہذیب، انصاف، صلح صفائی، امن اور رواداری کو فروغ دیں گے۔
- وسیب امن کٹھ ممبران فروغ امن ورواداری کو درپیش مسائل کی نشاندہی کریں گے اور ان کو کم کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں گے۔
- وسیب امن کٹھ امن ومحبت کا پیغام پھیلائیں گے۔
- امن اور رواداری کے لیئے عملی منصوبہ جات کی تشکیل اور عملدرآمد کریں گے۔
- حصول مقاصد کے لیئے لوگوں کے ساتھ رابطہ کاری کرنا اور حاصل شدہ معلومات پہنچائیں گے۔
- تنازعات کی صورت میں، تنازعات کی نشاندہی اور انکو کم اور حل کیلئے متعلقہ اداروں سے رابطے کریں گے۔
- کسی بھی ممکنہ مسئلہ یا کسی مسئلہ کا پیشگی علم ہو تو تمام ممبران اور عہدیداران کے علم میں لائیں گے۔
- اپنے گاؤں میں مذہبی منافرت پر مبنی مواد کی تشہیر، تقاریر اور انتہا پسندی کی روک تھام کیلئے، متعلقہ اداروں کی مدد سے، اپنے کردار نبھائیں گے۔
- لوگوں کو اس بات کی آگاہی دیں گے کہ وہ اپنے عطیات وزکواۃ اچھی طرح چھان بین کے بعد دیں۔

6.2

صدراورسیکریٹری کی ذمہ داریاں

- وسیب امن کٹھ کے صدر اور سیکریٹری گاؤں کی سطح پر تمام سرگرمیوں میں فعال شرکت کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے
- صدر کی مشاورت سے ماہانہ اجلاس کا انعقاد کریں گے۔
- تمام ممبران کو اجلاس کی دعوت دیں گے۔
- اجلاس کی کاروائی کا اندراج کریں گے۔
- طے شدہ اصولوں کے مطابق فیصلوں پر عملدرآمد کروائیں گے۔
- سماجی سرگرمیوں کے نفاذ کے لئے وسیب امن کٹھ کے ممبران کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کریں گے۔
- امن کے دوسرے فورمز پر وسیب امن کٹھ کی نمائندگی کریں گے۔
- دوسرے محکموں اور اداروں کے ساتھ روابط قائم کریں گے تاکہ وسیب امن کٹھ کے کام میں آسانی پیدا ہوسکے۔

وسیب امن کٹھ کی اقدار

- کمیٹی کے ارکان (کسان، خواتین، اقلیتی، کونسلر) اور ایسے افراد جو امن اور رواداری کو فروغ دینے کے خواہشمند ہوں ان کو اہمیت دینا
- انسانی اقدار کا خیال رکھنا، تمام ممبران اور کمیونٹی کے لوگوں کا احترام کرنا
- امن کٹھ کے دائرہ کار کو ذاتی مقاصد، رنجش اور تنازعات کیلئے استعمال نہ کرنا
- اخلاقیات، تہذیب، انصاف، صُلح صفائی اور امن و رواداری کو فروغ دینا

6.3

ڈیرہ (وسیب امن کٹھ) کے اُصول وضوابط

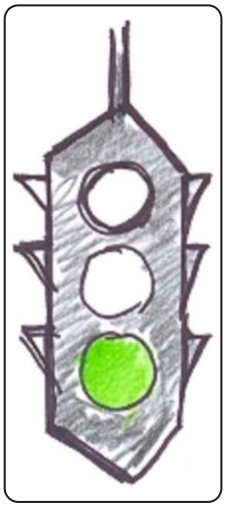

- ڈیرہ شام 04 بجے سے رات 09 بجے تک کھلا رکھنا۔
- کمیونٹی کے تمام لوگوں کو ان کی وابستگی سے قطع نظر دفتر آنے کی اجازت دینا۔
- تنظیم کی طرف سے فراہم کردہ فرنیچر و دیگر سامان (چارپائی، موڑہ، وغیرہ) کی حفاظت کرنا اور مرمت کروانا۔
- وسیب امن کٹھ ممبران کا ڈیرہ میں فراہم کردہ سامان، فرنیچر و دیگر اشیاء کا مکمل معلومات کا بینرز آویزاں کرنا۔
- ہر ڈیرہ پر متعلقہ وسیب امن کٹھ ممبران کی مکمل تفصیلات (کام، پیشہ، دیہات کا نام، عہدہ، اور موبائل نمبر) کا اندراج کرنا۔
- ڈیرہ پر اہم سرکاری ٹیلی فون نمبرز بھی آویزاں کرنا۔
- وسیب امن کٹھ (ڈیرہ) پر اور اس کے آس پاس کسی بھی غیر قانونی یا غیر اخلاقی سرگرمی سے گریز کرنا۔
- ڈیرہ پر تمام لوگوں کو کھلے دل سے خوش آمدید کھنا۔
- ڈیرہ میں ایک تجاویز کا ڈبہ رکھنا، تاکہ گاؤں کے لوگ اپنی تجاویز ڈال سکیں۔
- کسی بھی تنازعہ میں غیر جانبدار رہیں اور بغیر کسی تعصب کے اس کو کم کے لئے کوشش کرنا۔
- گاؤں کے مابین تنازعات کی صورت میں، علاقے میں کام کرنے والی متعلقہ تنظیم سے رابطہ کرنا تاکہ مناسب حل تلاش کیا جا سکے۔
- وسیب امن کٹھ کے ممبران کا کسی بھی فرقہ، مذہب، ذات، برادری، قوم یا فرد پر تنقید نہ کرتے ہوئے بلاتفریق اپنے اُمور سرانجام دینا۔

یاد رہے کہ

تنظیم کی طرف سے ڈیرہ کے لیئے فراہم کردہ فرنیچر، اسٹیشنری، و دیگر سامان متعلقہ ڈیرے کے استعمال کے لئے مخصوص ہے۔ کسی بھی ممبر یا کمیونٹی کو یہ سامان اپنے ذاتی استعمال (مثال کے طور پر اپنے گھر لے جانا) کی اجازت نہیں ہے۔

6.4

وسیب امن کٹھ کی انتظامی صلاحیتیں اور خود مختاری

انسانی وسائل کی انتظام کاری

- امن کی تعمیر کے لئے برادری / مختلف مکتبہ فکر کے افراد کو منظم کرنے میں وسیب امن کٹھ ایک اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔
- وسیب امن کٹھ کے ممبران اپنے گاؤں میں انسانی وسائل کی نشاندہی کے لئے اندرونی تجزیہ بھی کر سکتے ہیں جسے سماجی سر گرمیوں کے نفاذ کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- کمیونٹی میں دستیاب قیمتی انسانی وسائل کی نشاندہی کرنے کے لئے کمیونٹی کی سطح پر ریسورس میپنگ بھی کی جا سکتی ہے جو متعلقہ برادریوں میں امن اور رواداری کے فروغ میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔
- بااثر افراد کی ایک فہرست کمیونٹی میں تنازعات کے انتظام کی سر گرمیوں میں استعمال ہو سکتی ہے۔

دستاویزات کو منظم کرنا

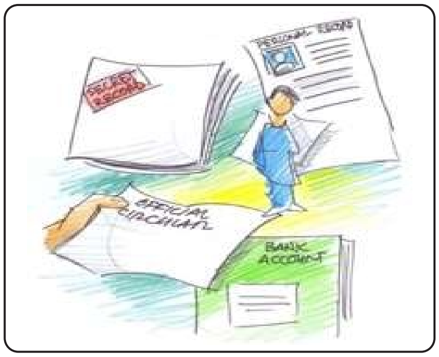

- وسیب امن کٹھ کے ممبران نیچے دیے گئے پر فارمہ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی کارروائی کا ریکارڈ جمع کر سکتے ہیں۔
- وسیب امن کٹھ نیچے دیے گئے پر فارمہ کے مطابق ماہانہ رپورٹ تیار کر سکتے ہیں۔
- وسیب امن کٹھ کو فراہم کردہ مواد، فرنیچر اور فکسچر کی انوینٹری بھی تیار کر سکتے ہیں۔
- وسیب امن کٹھ میں ہونے والی تمام میٹنگ کا مکمل ریکارڈ رکھا جا سکتا ہے تاکہ کسی بھی الجھن سے بچا جا سکے۔
- وسیب امن کٹھ، اسٹیک ہولڈرز کی ایک فہرست بھی تیار کر سکتا ہے جس میں ان کا پورا پتہ، فون نمبر اور تعاون کی تفصیل بھی شامل ہو جو وہ وسیب امن کٹھ کو ان کے سماجی سر گرمیوں میں فراہم کر سکتے ہیں۔

مالی وسائل کی انتظام کاری

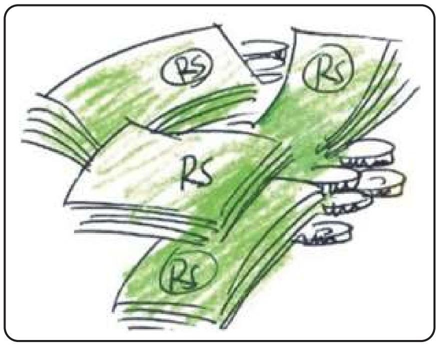

- ایک وسیب امن کٹھ کو اپنے مالی ریکارڈ کو بھی برقرار رکھنا چاہیئے جس میں اپنے فنڈز، اصلی رسیدوں اور اخراجات کے ثبوتوں کے ساتھ درج ہوں۔
- منظم مالیاتی نظام کے لئے بینک اکاؤنٹ کو ترجیح دی جاسکتی ہے۔
- احتساب کا ایک ذاتی نظام بھی متعارف کرایا جانا چاہیئے جہاں مالی معاملات کی جانچ پڑتال کی جاسکے اور شفافیت کے لئے تمام ممبران کے سامنے پیش کیا جاسکے۔

معلومات کی ترسیل اور تشہیر

- کمیونٹی کے لوگوں سے ملاقات کے ذریعے وسیب امن کٹھ کی سرگرمیوں کی تشہیر۔
- کمیونٹی اور اسٹیک ہولڈرز کو وسیب امن کٹھ کی سرگرمیوں اور کمیونٹی کے رویوں پر اس کے اثرات سے آگاہ کرنے کے لئے وسیب امن کٹھ کے پوسٹرز، کیلنڈر اور دیگر امن اور رواداری کے مواد کی تقسیم
- وسیب امن کٹھ کے پیغام کی بڑے پیمانے پر تشہیر کیلئے فیس بک کا استعمال
- وسیب امن کٹھ کے پوسٹرز اور دیگر امن و بین المسالک ہم آہنگی کے مواد کی تقسیم کے لئے سوشل میڈیا یعنی واٹس ایپ کا استعمال۔

وسیب امن کٹھ کی انتظامی حدود اور اختیارات

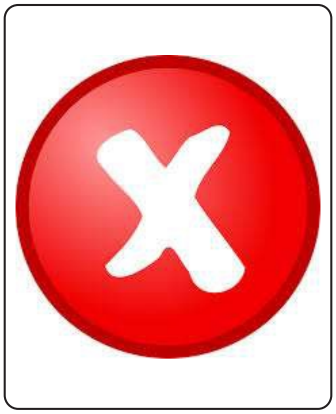

- دیگر گاؤں یا برادریوں، مذاہب کے ساتھ کسی تنازعہ سے بچنے کے لئے وسیب امن کٹھ کو اپنی ورکنگ حدود کی پاسداری کرنا ہوگی۔
- ایک وسیب امن کٹھ کو سماجی، معاشرتی اور سیاسی تنازعات کے حل کی اپنی حدود کی وضاحت بھی کرنا ہوگی۔
- ایک وسیب امن کٹھ تنازعات کے حل کے لئے ایک پروٹوکول بھی تیار کرنا ہوگا کہ وسیب امن کٹھ کی سطح پر کون سا مسئلہ حل ہونا چاہئے، کس کو ADR کے حوالے کیا جانا چاہئے، کس کو متعلقہ محکمے کے حوالے کیا جانا چاہئے اور وہ کونسے تنازعات، مسائل ہیں جنھیں وسیب امن کٹھ کو بالکل چھونا نہیں چاہئے۔
- ایک وسیب امن کٹھ کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ اپنی وابستگی کی حدود کا بھی تعین کرنا ہوگا، تا کہ وسیب امن کٹھ کے اپنے ایجنڈے اور کام کرنے میں کوئی تنازعہ یا رکاوٹ درپیش نہ ہو۔
- کسی بھی مذہبی یا نسلی تشدد میں مداخلت کرنے یا نہ کرنے کے لئے وسیب امن کٹھ کی ایک حد ہونی چاہئے۔
- کسی خاندان کے اندرونی یا خاندانوں کے مابین تنازعات وسیب امن کٹھ کے کام کا حصہ نہیں ہونا چاہے، جب تک کہ وہ فریقین خود وسیب امن کٹھ کی تجویز اور رہنمائی حاصل نہ کرنا چاہیں۔
- صنفی بنیادوں پر مبنی تشدد (خاندانی سطح پر) وسیب امن کٹھ کے کام کا حصہ نہیں ہے جب تک کہ یہ کمیونٹی کا مسئلہ نہ بن جائے۔

وسیب امن کٹھ کی خود انحصاری

پراجیکٹ مکمل ہونے کے بعد وسیب امن کٹھ (ڈیرہ اور تنظیم) برقرار رکھنے کے طریقے۔

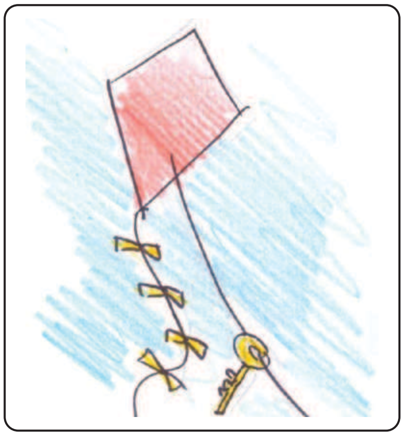

- باقاعدگی سے ماہانہ اجلاس کا انعقاد
- سماجی سرگرمیوں میں وسیب امن کٹھ کے ممبران کی یقینی شرکت
- اپنی مدد آپ کے تحت سماجی سرگرمیوں کا انعقاد
- وسیب امن کٹھ کے ممبران کا گاؤں کی سطح پر امن کے ایجنڈے کو فروغ دینے کے لئے بلدیاتی انتخابات میں ایسے امیدوار کو سپورٹ کرنا جو امن کا داعی ہو
- تنازعات کی نشاندہی اور ان کے حل کیلئے متعلقہ ادارے سے رابطہ کرنا
- اداروں سے رابطے استوار کرنا
- لوگوں کے مسائل سے باخبر رہنا
- لوگوں کو ڈیرہ پر زیادہ سے زیادہ مدعو کرنا اور امن اور بھائی چارے کی ترغیب دینا۔

6.5

وسیب امن کٹھ کی سماجی سرگرمیاں
(سوشل ایکشن پلان)

ہر وسیب امن کٹھ اپنے اپنے گاؤں میں امن کے فروغ اور رواداری اور اکٹھ کو اُجاگر کرنے کیلیئے مختلف سرگرمیاں سرانجام دے سکتے ہیں۔ ہر سرگرمی مخصوص ہدف حاصل کرنے کیلیئے کی جائے گی جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ امن کا یہ پیغام کونے کونے تک جا سکے۔ ہر وسیب امن کٹھ دیہات کی سطح پر سیمینار، ڈائیلاگ جبکہ موضع اور یونین کی سطح پر تھیٹر، کبڈی، مشاعرے، دھپی، والی بال، فٹ بال کے میچز کا انعقاد کر سکتا ہے۔

سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم رہنما اُصول

- اس سرگرمی کے حصول کے لیئے وسیب امن کٹھ کا کردار لیڈنگ ہوگا۔
- سرگرمی کی منصوبہ بندی، عملدرآمد سے لیکر جائزہ تک تمام مراحل میں وسیب امن کٹھ کے تمام ممبران کی شمولیت لازمی جز ہے۔
- وسیب امن کٹھ منصوبے پر کام کرنے والی تنظیمیں صرف مالی و تکنیکی معاونت فراہم کر سکتی ہیں۔

وسیب امن کٹھ کی سماجی سرگرمیاں
(سوشل ایکشن پلان)

سرگرمی سے پہلے	سرگرمی کے دوران	سرگرمی کے بعد
• سرگرمی کے مقاصد سے مکمل واقفیت ہونا۔ • ماہانہ اجلاس میں سرگرمی کی منصوبہ بندی اور منظوری لینا۔ • سرگرمی میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کی فہرست تیار کرنا۔ • سرگرمی کی تاریخ، جگہ کا پیشگی اعلان کرنا (ممبران کی مصروفیات کو ذھن میں رکھتے ہوئے) • سرگرمی کا پروگرام تیار کرنا • تمام وسیب امن کٹھ ممبران اور تنظیم کے فوکل پرسن کو پروگرام سے آگاہ کرنا • ورک پلان تیار کرنا • ورک پلان پر عملدرآمد کرنے کے لیئے حکمت عملی بنانا اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا • مالی وسائل کے لیئے متعلقہ تنظیم سے رابطہ کرنا • بیٹھنے کے انتظامات کی منصوبہ بندی کرنا • حاضری شیٹ ایجنڈا، بینر کی تیاری۔ • خاطر تواضع کا بندوبست کرنا • وغیرہ، وغیرہ	• سرگرمی کے انعقاد سے کم از کم دو گھنٹے پہلے سرگرمی کے مقام پر پہنچنا۔ • انتظامات کا جائزہ لینا۔ • سرگرمی کی نوعیت کے مطابق سرگرمی کے ایجنڈا پر عملدرآمد کرنا۔ • سرگرمی کے آغاز واختتام پر امن ورواداری کا پیغام دینے کو یقینی بنانا • سرگرمی میں شامل تمام شرکاء کی (حاضری شیٹ) حاضری لینا • فوٹو گرافی • شرکاء کی خاطر تواضع کرنا۔	• سرگرمی کی تکمیل کے بعد سرگرمی پر ہونے والے اخراجات کا حساب وکتاب تنظیم کے فوکل پرسن کو دینا۔ • سرگرمی کی کاروائی رپورٹ تیار کرنا اور تنظیم کے فوکل پرسن کو جمع کروانا۔ • سرگرمی کی کامیابی جانچنے کے لیئے شرکاء سے سرگرمی کے بارے میں رائے لینا۔

یادرکھنے کی باتیں

کسی بھی سرگرمی کی کامیابی اس کی بہترین منصوبہ بندی پر ہوتی ہے اور بہتر منصوبہ بندی سے مطلوبہ نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لیئے پانچ "W" اور ایک "H" کے فریمورک کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

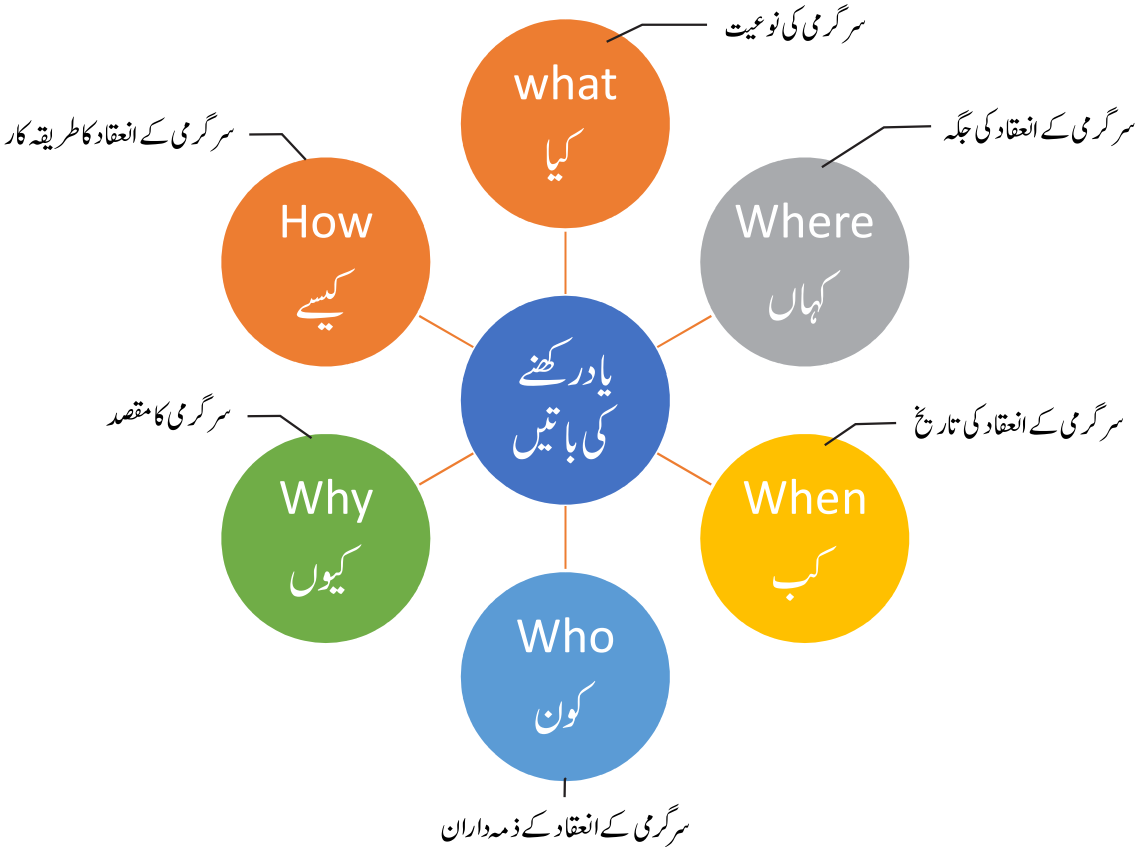

سماجی سرگرمیوں کی تکمیل مندرجہ بالا تجاویز پر عمل کرکے ویب امن کٹھ کے ممبران اپنے ماہانہ میٹنگ میں سماجی منصوبوں کی ترجیحات کا تعین کرسکیں گے اور نیچے دی گئی مثالوں پر غور کرتے ہوے، اپنے علاقے کیلئے موزوں منصوبوں کا پلان بناسکیں گے۔

سماجی سرگرمیوں کا فالواپ سماجی سرگرمیوں کے منصوبوں کی کامیابی سے تکمیل کے بعد، ویب امن کٹھ کے ممبران کو ان منصوبوں کے مقاصد کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لئے ہرسماجی منصوبے کا جامع فالواپ کرنا چاہئے۔

6.6

وسیب امن کٹھ کے اجلاس کے انعقاد کے لئے رہنما اُصول

وسیب امن کٹھ کے ممبران پلان کے مطابق ہر ماہ اجلاسز کا انعقاد کریں گے۔ان اجلاسوں میں تنازعات کی نشاندہی اوراُن کو کم کرنے،امن و برداشت، رواداری کے تصور کو اُجاگر کرنے کے لئے بات چیت اور عملی اقدامات اُٹھائے جائیں گے۔صدر اور سیکرٹری ڈیرے کی فعالیت کو برقرار رکھنے میں اہم کردار کریں گے۔ڈیرے میں ہونے والی ہر سرگرمی کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے گا۔اور ہر اجلاس کی کاروائی کا اندراج کاروائی رجسٹر میں ہوگا اور تمام اجلاس کی کاروائی رپورٹ ماہانہ بنیادوں پر متعلقہ تنظیم کے فوکل پرسن کے ساتھ شیئر کی جائے گی۔اجلاس کی کاروائی لکھنے کی ذمہ داری وسیب امن کٹھ کے سیکرٹری کی ہوگی۔

اجلاس کو منعقد کرنے کے رہنماء اصول

اجلاس سے پہلے	اجلاس کے دوران	اجلاس کے بعد
• گاؤں کے مسائل کی فہرست تیار کرنا • فوری اور اہم مسائل کی نشاندہی کرنا • اجلاس کا پروگرام تیار کرنا • تمام ممبران کو پروگرام سے آگاہ کرنا • چیرپرسن کا انتخاب کرنا • اجلاس کی تاریخ کا پیشگی اعلان کرنا (ممبران کی مصروفیات کو ذہن میں رکھے ہوے) • ذمہ داریوں کا تعین کرنا (دعوت دینا، کاروائی کا اندراج کرنا، حاضری لگانا، خاطر تواضع کا بندوبست کرنا، وغیرہ)	• اجلاس کا انعقاد کرنا • مسائل کو غور سے سننا، اہم اور ضروری مسائل کی نشاندھی کرنا • تمام ممبران کے مشورے سے مسائل کے حل کے لئے فیصلہ کرنا • اجلاس کی کاروائی کے اندراج کو یقینی بنانا • اجلاس میں موجود ممبران کی حاضری شیٹ یا کاروائی رجسٹر پر حاضری لینا	• تمام ممبران کو فیصلہ سے آگاہ کرنا۔ • فیصلہ پر عملدرآمد کرنا یا کروانا • فیصلہ کا فالو اپ کرنا • کسی مشکل کی صورت میں ممبران سے مشورہ کرنا۔

دیکھئے ضمیمہ جات سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا نمونہ

وسیب امن کٹھ

کے ذریعے

امن و رواداری کا فروغ

ضمیمہ	01

کاروائی رجسٹر

"وسیب امن کٹھ"

یونین کونسل ____________________ تحصیل ____________________

گاؤں ____________________

ہدایات برائے اجلاس

1. گذشتہ اجلاس کی کاروائی پڑھ کر سنائی جائے اور تمام فیصلوں کی توثیق کی جائے۔ اگر کسی فیصلے پر عملدرآمد نہ ہوا ہو تو اسے دوبارہ ایجنڈے کا حصہ بنایا جائے۔
2. ایجنڈے کی تمام شقوں پر بحث کی جائے، فیصلوں کو مختصر مگر جامع الفاظ میں لکھا جائے اور ان پر عملدرآمد کو بھی یقینی بنایا جائے۔
3. ممبران کی اجلاس میں حاضری کی صورت حال اگر تسلی بخش نہیں ہے تو اس پر مناسب توجہ دی جائے۔
4. کمیٹی کے آئندہ پروگراموں کی منصوبہ سازی کرتے وقت ممبران کی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔
5. ماہانہ اجلاس میں کمیٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے۔
6. آئندہ ماہ ہونے والے اجلاس کی تاریخ اور جگہ کا تعین کرلینا چاہیے۔

ضمیمہ	02

رپورٹ برائے ماہانہ اجلاس

اجلاس نمبر ____________ تاریخ/مہینہ ____________ وقت ____________

اجلاس کا مقام ____________ کل ممبران ____________ حاضر ممبران ____________

کاروائی

ایجنڈا:

1. ____
____
2. ____
____
3. ____
____
4. ____
____
5. ____
____

____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____
____

قرارداد/فیصلہ جات	ذمہ دار افراد کے نام

دستخط صدر ____________ دستخط سیکرٹری ____________

ضمیمہ	03

حاضری شیٹ کا نمونہ

اجلاس میں شریک افراد

اجلاس نمبر		تاریخ	

نمبر	نام	عہدہ	موبائل / ٹیلی فون	دستخط
1				
2				
3				
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				
11				
12				
13				
14				
15				

ضمیمہ 04

سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کا نمونہ

تربیتی پروگرام

کمیونٹی میٹنگز

مشاعرہ

کرکٹ میچ

جھومر تاڑی

امن واک

مذہبی رہنماؤں کے ساتھ سیشن

وسیب امن کٹھ ممبران کی ماہانہ میٹنگ

دستخطی مہم

امن میلہ

وسیب امن کٹھ ڈیرہ

تجربات کا تبادلہ

ضمیمہ	05

''وسیب امن کٹھ'' ممبران کی فہرست

نمبر	نام	پیشہ	عہدہ	موبائل / ٹیلی فون
1				
2				
3				
4				
5				
6				
7				
8				
9				
10				
11				
12				
13				
14				
15				

ضمیمہ 06

اہم سرکاری ٹیلی فون نمبرز

نمبر	محکمے کا نام	محکمے کے سربراہ کا نام	رابطہ نمبر

ضمیمہ 07

وسیب امن کٹھ کو فراہم کردہ سامان کی فہرست

نمبر	اشیاء کا نام	نوعیت	تعداد

وسیب امن کٹھ منصوبے پر کام کرنے والی سماجی تنظیموں کا مختصر تعارف

سماج ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن

سماج ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن اپریل 2011ء میں ایک غیر سرکاری تنظیم کے طور پر سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ اس کے قیام کا مقصد معاشرے کے پسماندہ اور نظرانداز طبقات کی فلاح و بہبود اور سماجی و معاشی استحکام ہے۔ ادارہ کسی قسم کی سیاسی، نسلی، گروہی، لسانی، مذہبی تفریق پر یقین نہیں رکھتا اور اس کی خدمات سے معاشرے کے تمام طبقات استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ سماج ڈویلپمنٹ فاؤنڈیشن کے وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت بوسن ٹاؤن کی دو یونین کونسلز (بوسن اور عنایت پور مہوٹہ) کے 70 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 1050 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

ایکشن اگینسٹ پاورٹی

ایکشن اگینسٹ پاورٹی ایک غیر سرکاری تنظیم کے طور سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کے تحت اکتوبر 2007ء رجسٹرڈ ہوئی۔ ایکشن اگینسٹ پاورٹی اُن لوگوں کے اذہان سوچ اور دلی طور پر متحرک جذبات کی سوچوں کا ثمر ہے جو باہمت اور اپنے آپ کو وقف کرنے والے، ہنر رکھنے والے، معاشرے کے لئے ترقی اور اُن کو غربت کی لکیر سے باہر نکال کر سماجی اور معاشی ترقی میں بلا رنگ و نسل یکساں مواقع فراہم کرتی ہے۔ ایکشن اگینسٹ پاورٹی کے وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت ضلع ملتان کے شاہ رکن عالم ٹاؤن کی ایک یونین کونسل (119 خان پور مڑل) میں 30 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 450 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

سانجھ فاؤنڈیشن

سانجھ فاؤنڈیشن ایک غیر سرکاری رجسٹرڈ ادارہ ہے جو کہ لوگوں کے ساتھ مل کر فلاحی اور ترقیاتی کاموں میں مصروف عمل ہے۔ سانجھ فاؤنڈیشن غربت کے خاتمے، بہتر تعلیم و صحت، فلاح نوجوانان، قدرتی آفات سے بچاؤ، بچوں اور خواتین کے حقوق، لوگوں میں سماجی، معاشی اور معاشرتی حقوق کی بیداری کیلئے کوشاں ہے۔ سانجھ فاؤنڈیشن کے اس منصوبہ کے تحت ضلع ملتان کی تحصیل شاہ رکن عالم ٹاؤن کی دو یونین کونسلز (جلال آباد اور 2MR) کے 60 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلرز، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 900 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

سانجھ پاکستان

سانجھ پاکستان نومبر 2017ء میں ایک غیر سرکاری و غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ اس کے قیام کا مقصد ایک ایسے پرامن اور تعلیم یافتہ معاشرے کا قیام ہے جس میں تمام لوگ تعلیم، صحت، انصاف اور تمام انسانی حقوق یکساں بنیادوں پر حاصل کر سکیں۔ ادارہ کسی قسم کی سیاسی، نسلی، گروہی، لسانی، مذہبی تفریق پر یقین نہیں رکھتا اور اس کی خدمات سے معاشرے کے تمام طبقات یکساں طور پر مستفید ہو سکتے ہیں۔ سانجھ پاکستان کے وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت ضلع ملتان کی تحصیل ملتان صدر کی دو یونین کونسلز (جھوک وینس، اعلم پور) کے 55 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 825 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

سوجھلا برائے سماجی تبدیلی

سوجھلا برائے سماجی تبدیلی جولائی 2008ء میں ایک غیر سرکاری تنظیم کے طور پر سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ سوجھلا کے قیام کا مقصد سماج کے پسماندہ اور نظرانداز طبقات کی فلاح و بہبود اور سماجی و معاشی ترقی کے استحکام کے لئے کام کرنا ہے۔ ان مقاصد کے حصول کیلئے یہ ادارہ معلومات کی فراہمی، استعداد کاری، سماجی تحریک، پیروکاری اور رابطہ کاری جیسی خدمات سرانجام دیتا ہے۔ ادارہ کسی قسم کی سیاسی، نسلی، گروہی، لسانی، مذہبی تفریق پر یقین نہیں رکھتا اور اس کی خدمات سے معاشرے کے تمام طبقات اور مذاہب استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ادارے کا یقین ہے کہ عوام کو اکٹھا کر کے ہی مقامی اور بیرونی وسائل کا خاطر خواہ استعمال کیا جا سکتا ہے جو پائیدار مستقبل کی ضمانت ہے۔ سوجھلا کے وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت ضلع ملتان کی تحصیل شاہ رکن عالم ٹاؤن کی ایک یونین کونسل (124 مخدوم رشید) کے 30 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 450 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

یوتھ کمیشن فار ہیومن رائٹس

یوتھ کمیشن فار ہیومن رائٹس 1990ء میں ایک غیر سرکاری تنظیم کے طور پر سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ اس کے قیام کا مقصد ایک ایسا سماج تشکیل دینا ہے جس میں غریب اور پسماندہ طبقات کے لئے مساوی حقوق اور ترقی کے مساوی مواقع ہوں اور ہر فرد کو باعزت زندگی گزارنے کا حق حاصل ہو۔ ہمارا مشن سماج میں محروم طبقات کے معیارِ زندگی کو بہتر کرنے کے لیے ایسے عملی اقدامات کرنا ہے جس کے ذریعے غربت اور سماجی تفریق کا خاتمہ ہو سکے یوتھ کمیشن فار ہیومن رائٹس کے وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت ضلع ملتان کی تحصیل بوسن ٹاؤن کی ایک یونین کونسل (86 جنگل کلراں) کے 30 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 450 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔

سنٹر فار پالیسنگ اینڈ سیکیورٹی

سنٹر فار پالیسنگ اینڈ سیکیورٹی (CPS) اپریل 2017ء میں ایک غیر سرکاری تنظیم کے طور پر سوسائٹیز ایکٹ 1860ء کے تحت رجسٹرڈ ہوئی۔ اس کے قیام کا مقصد معاشرے کے پس ماندہ اور نظرانداز طبقات کی فلاح و بہبود اور سماجی و معاشی استحکام ہے۔ اس مقصد کے لئے ادارہ معلومات کی فراہمی، استعداد کاری، سماجی تحریک، پیروکاری اور رابطہ کاری جیسی خدمات انجام دیتا ہے۔ ادارہ کسی قسم کی سیاسی، نسلی، گروہی، لسانی، مذہبی تفریق پر یقین نہیں رکھتا اور اس کی خدمات سے معاشرے کے تمام طبقات استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ وسیب امن کٹھ منصوبے کے تحت ضلع ملتان کے شاہ رکن عالم ٹاؤن کی دو یونین کونسلوں (MR/117 اور بوٹے والا) کے 60 دیہاتوں میں وسیب امن کٹھ کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ہیں۔ جس میں مختلف مکتبہ فکر کے لوگ، کونسلر، کسان، سول سوسائٹی، میڈیا اور کمیونٹی کے کل 900 افراد بطور وسیب امن کٹھ ممبران شامل ہیں۔